نشان

THE TOKEN

کلام مقدس کو پڑھتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ میں نے عبادت کی تکمیل کیلئے آپ سے کھڑا ہونے کے لئے درخواست کی...... جب وہ ستاروں سے چمکتا ہوا جھنڈا لہراتے اور ترانہ بجاتے، تو آپ کھڑے ہوجاتے۔ کیا آپ نہیں ہوتے؟ [جماعت کہتی ہے "ہاں"۔ -ایڈیٹر۔] تو پھر خدا کے کلام کے لئے کیوں نہیں؟ یہ بڑی احترام کی بات ہے۔ اب یہاں خروج کی کتاب، 12 باب کی، 12 آیت سے، شروع کرتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ میں کلامِ مقدس کے، اِس حصے کو پڑھوں 12 اور 13 آیت۔

اِس لئے کہ میں اِس رات ملکِ مصر میں سے ہو کر گزروں گا اور ماردوں گا...... پہلوٹھوں کو جو مصر کی-کی سرزمین میں ہیں۔ دونوں انسان اور حیوان کے؛ اور......سزادوں گا: میں خداوند ہوں۔

اور جن گھروں میں تم ہو اُن پر وہ خون تمہاری طرف سے نشان ٹھرے گا؛ اور میں اُس خون کو دیکھ کر، تم کو چھوڑتا جاؤں گا، اور جب میں مصریوں کو ماروں گا، تو وبا تمہارے پاس پھٹکنے کو بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے۔

(2) میرا عنوان ہے: نشان۔

(3) آیئے اب ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔ اس کے پُرسکون مقدس لمحات میں، ہم اُس سے دُعا کریں۔ کیا آج دوپہر آپ کے دل میں کوئی سوال ہے کہ خداوند اِس کا جواب دے؟ اگر کوئی ایسا ہے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرے، اور اپنے دلوں میں سوچیں کہ آپ اُس سے کیا کروانا چاہتے ہیں۔ عمارت میں کہیں بھی، آپ صرف سوچیں کہ اُس سے کیا کروانا چاہتے ہیں۔

(4) اِے ہمارے آسمانی باپ، تو لاتبدیل خدا ہے، اور ہم دُعا کرتے ہیں، کہ اِس دوپہر، آپ ہماری دُعاؤں کا جواب دیں گے، جیسے- جیسے کہ ہم اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اور تو نے دھیان دیا ہے کہ میرے بھی، ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں۔ اور میرا فرض ہے، کہ لوگوں کو بتاؤں، کہ یہ، خداوند ہے، جو ہر شخص کو آج یہاں شفاء دے گا، ہر کھوئے ہوئے کو بچائے گا۔ اب، کیونکہ تو نے کہا،

''کہ جو کچھ تم میرے نام سے، باپ سے مانگو گے، میں ویسا ہی کروں گا۔''اب، اِے خداوند، ہماری مدد فرما کہ ہم تجھ پر اِکھٹے ایمان رکھیں، جیسے لوگوں کی ایک اکائی، ایمان رکھنے والے بچے۔ خداوند، اپنے کلام میں سے بول، تیرا کلام سچا ہے۔ ہمارے دلوں کو برکت دے۔

(5) ہم اِس عبادت کے لئے تیرے شکرگزار ہیں۔ بھائی گرانٹ کے لئے شکرگزار ہیں، اِس کی ساری انتظامیہ کیلئے، اور تمام کلیسیاؤں اور لوگوں کے لئے۔ اور اُس سب کے لئے، جو خداوند تو نے ہمارے لئے کیا ہے۔ ہم تیرے نہایت شکرگزار ہیں۔ باپ، ہم میں سے بہت سے ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کو کبھی دیکھنے نہ پائیں گے، جب تک کہ اُس پار نہ چلے جائیں۔ اور ہوسکتا ہے کہ یہ زمین پر ہماری آخری اِکھٹی عبادت ہو۔ رُوح اُلقدس آ اور ہم سب کو برکت دے، ہماری ضرورتوں کو پورا کر۔ یسُوع نام میں ہم یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

آپ بیٹھ سکتے ہیں۔

(6) میرے پاس یہاں کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے، میں نے اِس پر تھوڑے حوالے اور باتیں لکھی ہیں۔ میں اِنہیں اپنے دماغ میں رکھ سکتا تھا، آپ جانتے ہیں، میں نے ابھی دوسری بار، پچیس سال پورے کیے ہیں۔ مگر اب پہلے جیسا نہیں جیسا تھا، اور عبادات میں بہت ساری چوٹ پہنچانے والی چیزیں، اور بہت کچھ کرنے کو آتا ہے۔

(7) اِس دوپہر ہمارا عنوان ہے: نشان۔ ہماری تمثیل مصر میں کھلتی ہے۔ اب یہ یہاں بہت بڑی تصویر ہے، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ سب اِسے دیکھیں اِسے دیکھ کر کچھ حاصل کریں جیسے آپ کر سکتے ہیں۔ مصر تمثیل کی جگہ ہے، اور اِس تمثیل کا وقت خروج کے آغاز سے ہوتا ہے۔

(8) اور، اب، آج بھی اِسی طرح کا ظاہر ہونا ہے، جیسے ہم بھی ایک دوسرے خروج کا سامنا کر رہے ہیں۔ خدا اسرائیل کو مصر سے باہر لا کر، وعدے کی سرزمین پر لے جا رہا تھا، یہ مسیح کی تشبیہ ہے کہ وہ دلہن کو کلیسیاء سے، وعدے کی سرزمین کیلئے باہر لا رہا ہے۔ ہم ایک دوسرے خروج میں ہیں۔ اب اگر آپ حوالہ جات پڑھیں، تو ہم کچھ خاص جگہوں کی نشاندہی کرتے ہیں، جو کہ سچ ہے۔ ہم ہیں...... جیسے خدا نے ایک قوم میں سے ایک قوم کو نکالا، ویسے ہی خدا کلیسیاء سے دلہن کو نکالے گا۔ دلہن ساری کلیسیاؤں سے بلائی جائے گی۔ یہ خدا کی چُنی ہوگی، باہر لائی جائے گی۔ اور اب ہم اِسی خروج کے بالکل قریب ہیں، کیونکہ ہمارے پاس کلامِ مقدس کی ہر ایک دلیل ہے کہ ہم

یہاں پر کھڑے ہوئے ہیں۔اب، میں یہ جانتا ہوں کہ یہ بہت بار کہا گیا ہے،مگر، میرے دوست، ایک مرتبہ پھر یہ آخری بار کہا جائے گا۔ پھر یہ وقت ابدیت میں سما جائے گا۔ وہ کلیسیاء میں سے دلہن کو لینے آ رہا ہے۔

(9) نشان ہی وہ چیز تھی جو دو قوموں، اسرائیل اور مصر میں فرق بتاتا ہے۔ وہ تمام بنی نوع انسان تھے،لیکن وہ سب خدا کی مخلوق تھے،تمام خدا کے ہاتھ کی کاریگری،لیکن، تب فرق تھا جب موت اور سزا گزری،موت اور زندگی کے درمیان فرق صرف نشان تھا۔

(10) اور ایسا ہی خدا کے بیٹے کے آنے پر ہوگا، جب وہ کلیسیاء میں سے دلہن کو باہر لاتا ہے، اور فرق نشان ہی کا ہوگا۔اب، آپ اِس دوپہر غور سے سنیئے، اور دیکھیں کہ یہ سچ نہیں ہے۔نشان ہی فرق ہوگا۔ کچھ تو فرق ہے۔

(11) کسی دن، خداوند دُنیا کا انصاف کرنے جا رہا ہے۔اگر میں کیتھولک لوگوں سے پوچھتا، کہ وہ کس کا انصاف کرے گا، وہ دُنیا کا انصاف کس چیز سے کریگا؟ وہ کہیں گے،''کلیسیاء۔'' کون سی کلیسیاء؟ ''کیتھولک کلیسیاء۔'' کون سی کیتھولک کلیسیاء سے، وہ تو بہت ساری ہیں؟ میتھوڈسٹ کہیں گے،''میتھوڈسٹ کے معیار پر،'' تو بپٹسٹ اِس سے باہر نکل گئے۔تب، اگر آپ بپٹسٹ کلیسیاء کے معیار سے جانچتے ہیں،تو باقی باہر نکل جاتے ہیں۔ پینٹیکاسٹل کہتے ہیں،''پینتیکوست کے معیار سے،'' تو باقی سب باہر نکل جاتے ہیں۔سمجھے، یہ گڑبڑ ہوگی، بہت زیادہ گڑبڑ، ایسی چیز کو سوچنا، ذہن کو اُلجھانا ہے۔

(12) لیکن یہاں خدا کا ایک طریقہ کار تھا کہ اُس نے کہا کہ وہ دُنیا کی عدالت کرنے جا رہا ہے، کیتھولک کلیسیاء سے نہیں، نہ ہی پروٹسٹنٹ کلیسیاء سے۔لیکن وہ دُنیا کی عدالت یسُوع مسیح کے ذریعے کرنے جا رہا ہے،اور یسُوع کلام ہے،اور اِس لئے یہ پھر بائبل میں آ گیا۔سمجھے؟ وہ دُنیا کا انصاف بائبل مقدس سے کرے گا۔ اور بائبل خدا کے انصاف کی کتاب ہے، جو کہ یسُوع مسیح کا پورا مکاشفہ ہے،جس میں نہ کچھ بڑھایا جا سکتا ہے اور نہ اِس میں سے کچھ نکالا جا سکتا ہے؛ ایسا کرنے کی سزا، آپکا نام کتابِ حیات میں سے خارج کر دینا ہے۔بس کتابِ مقدس کے ساتھ لپٹے رہیں، اور خدا سے دُعا کریں کہ ہمیں اِس کا حصہ بنائے۔

(13) اب ہم، ایک نشان پاتے ہیں، ایک نشان کیا ہے؟ نشان علامت ہے کہ قیمت چکا دی

گئی، یہی نشان ہے۔جیسے کہ ہماری ریل اور بس لائنیں، ہم اپنے پیسے لے کر اسٹیشن جاتے ہیں۔اب، دیکھیں، کہ بس کی لائن کو اجازت نہیں، کہ وہ پیسے لے۔اُن جگہوں پر جہاں ٹوکن کا استعمال ہوتا ہے۔ اُنہیں پیسے لینے کی اجازت نہیں ہوتی۔وہ پیسے لے ہی نہیں سکتے، بلکہ وہ ٹوکن نشان لیتے ہیں؛ وہ کہتے ہیں، یہاں تک کہ ہوائی جہاز اور جو کچھ ہو مگر وہ ٹوکن ہی لیتے ہیں۔آپ ایک خاص جگہ پر جاتے ہیں، یعنی ٹکٹ خریدنے کی جگہ پر، اور اپنے پیسے سے، بہت سارے ٹوکن، یہ خاص نشان خریدتے ہیں۔اور یہ ٹوکن اِس چیز کی نشاندہی کرتا ہے کہ آپ کا کرایہ ادا کر دیا گیا ہے۔آپ کو حق ہے کہ پانی کے جہاز پر سوار ہو جائیں، یا ہوائی جہاز پر سوار ہو جائیں، بس میں سوار ہو جائیں، یا جو کچھ بھی ہے، اور جب تک آپ کے پاس دکھانے کے لئے نشان ٹوکن ہے کہ آپ-آپ کے سوار ہونے کا کرایہ ادا ہو چکا ہے۔اب اِسے یاد رکھیں۔اِسے مت بھولیں۔

(14) اسرائیل نے برہ ذبح کیا تھا...... یہ خدا کی مانگ تھی۔یہوواہ کی مانگ ذبح کیا گیا، ایک بے گناہ برہ تھا۔جیسا کہ ہم اِس ہفتے میں دیکھ چکے ہیں، کہ جب، خدا فیصلہ کرتا ہے، تو اِسے کبھی تبدیل نہیں کرتا۔اور اِس نے ایک رستہ نکالا، اِس کی پہلی چیز جو اُس نے کی جب انسان گر گیا تھا، اُس کو واپس لانے کے لئے، ایک رستہ بنانا تھا، اگر وہ اُس کو چھڑانا چاہتا تھا، تو اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ انسان کو ایک بے گناہ کے خون سے بچائے۔اور اِس نے ہمیشہ یہی کیا ہے۔اِس نے اِسے کبھی تبدیل نہ کیا۔خدا کبھی بھی کسی جگہ میں کسی عبادت کرنے والے سے نہیں ملے گا، سوائے لہو کے نیچے۔یہی اِس کی واحد جگہ ہے۔

(15) ہم کوشش کرتے ہیں کہ اِسے اپنی دینی تعلیم کے ذریعے سے، اپنی تنظیم کے ذریعے، اپنے تعلیمی پروگراموں کے ذریعے سے ملیں۔کچھ عمارتیں بنائیں اور کچھ شہر بنائیں، جیسے بابل اور- اور بابل کا بُرج، اور تمام مختلف اقسام کی دوسری چیزیں۔لیکن خدا کا طریقہ اب تک قائم ہے، خدا صرف سچے پرستار کو لہو کے نیچے ملتا ہے۔اُس نے اِسے کبھی تبدیل نہیں کیا۔ہم تمام میتھوڈسٹ نہیں ہو سکتے، ہم سب پینٹیکاسٹل نہیں ہو سکتے، ہم سب یہ، وہ، یا دوسرے نہیں ہو سکتے، ہم متفق نہیں ہوں گے۔لیکن جب میں ایک انسان کے پاس آتا ہوں، چاہے وہ ایک کیتھولک منادہو یا وہ جو کچھ ہو، جب تک وہ لہو کے نیچے ہے تو ہم بھائی ہیں، فکر نہیں کہ وہ کہاں سے ہے، جب تک وہ اِس لہو کے نیچے ہے ہم بھائی ہیں۔

(16) اب، اسرائیل کا ذبح کیا گیا برہ یہوواہ کی مانگ تھی، اور لہو نشان تھا کہ یہ اِس کام کے لئے بہایا جا چکا تھا۔ چھڑانے کے لئے مصر سے وعدے کی سرزمین تک یہ خدا کی مانگ تھی، اُس کی مانگ ذبح کیا ہوا جانور تھی۔ اور اِس جانور کو ضرور چاہیے......مرے ہوئے جانور کا لہو دروازے کی چوکھٹ پر ہونا چاہیے، اور یہ نشان کے لئے تھا اور جو یہوواہ کی مانگ تھی وہ پوری کر دی گئی تھی۔ سمجھے؟ اب، برہ نشان نہیں تھا، لہو نشان تھا۔ اور اب، زندگی قربانی سے باہر جا چکی تھی، اور اب لہو نشان تھا۔ کہ اُس کے حکم کو پورا کر دیا گیا تھا۔ اور نشان کے بدلے لہو تھا، جو اِس بات کا نشان تھا کہ اِس ایماندار نے ٹھیک مانگ کے مطابق کیا تھا۔ وہ نشان تھا۔ ٹھیک ہے، دیکھیں ایماندار کی، عبادت کی پہچان، اِس کی قربانی کے ساتھ کی گئی تھی۔ سمجھے؟

(17) یہاں گھر ہے، اور عبادت کرنے والا، تقاضا کیا تھا؟ ''ایک برہ ذبح کرو۔ چودھویں دن کے بعد اِسے اوپر لگانا تھا، ایک- ایک بے عیب نر، سارا اسرائیل اِسے ذبح کریگا، اور لہو زوفا کے ذریعے دروازے کی چوکھٹ پر لگایا جائے۔''

(18) اور، لہٰذا وہ زوفا کچھ ایسا ہی تھا، جیسے عام گھاس، زوفے کا مطلب ہے آپکا ''ایمان۔'' کچھ لوگ مافوق الفطرت ایمان حاصل کرنا چاہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ آپ اپنی شفاء سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ایمان صرف سادہ چیز ہے۔ کلیسیاء میں آنا آپ کا ایمان ہے۔ باہر وہاں جانے کے لئے آپ کے پاس ایمان ہے۔ اپنی گاڑی کو چلانے کے لئے آپ کے پاس ایمان ہے۔ اپنے کھانے کو کھانے کے لئے آپ کے پاس ایمان ہے۔ یہ اِسی طرح ہے، صرف سادہ ایمان۔ اب لہو، زوفے کے ساتھ لگانا تھا، جو کہ ایک عام گھاس ہے جو کہ فلسطین میں کہیں بھی اُگتی ہے، جو ظاہر کرتی ہے کہ ایمان سے لہو لگایا جائے نہ کسی اعلیٰ چیز سے جو کہ آپ کے پاس ہے اور نہ ہی ڈاکٹر کی ڈگری اِسے لگانے کیلئے ہے۔ یہ تو عام، ہر روز کا ایمان ہے، خدا پر ایمان رکھیں۔ سمجھے؟ ایمان کے ''زوفے کے ساتھ، لہو لگائیں۔''

(19) اب، ایماندار، پھر، اِس لہو کے نیچے دکھائی دیا، تو یہ کہا گیا کہ اُس نے یہوواہ کی مرضی کو پورا کیا ہے، اور وہ شناخت کیا گیا تھا۔ نشان نے ظاہر کیا کہ وہ ذبح کیے ہوئے برے کے ساتھ شناخت ہوا۔ جو یہوواہ نے مانگ کی تھی۔ کام مکمل کر دیا گیا تھا۔ جو کہ آج مسیح اور ایماندار کی، کامل مثال ہے۔ جب نشان ایماندار کو دیا جاتا ہے، تب یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قبول کیا جا چکا ہے اور کام پورا کر دیا گیا ہے۔

(20) تب ،خودلہو، شناخت کا ایک نشان تھا۔ جانور کا لہو بہا،اور وہ مر گیا،اور اُس کا لہو دیوار کے اُوپر تھا۔اب ، جانور کی زندگی ، جولہو میں تھی ۔ اور زندگی لہو میں ہے، جیسا کہ ہم جانتے ہیں ۔ بائبل مقدس نے ایسا کہا ہے،اور سائنس بھی اِس کو ثابت کرتی ہے، کہ زندگی لہو میں ہے ۔اِس لئے جب جانور کو، مارا گیا تھا،اور زندگی جانور میں سے نکل گئی،خون کا خون کی کیمیائی شکل میں شامل ہونا تھا، تا کہ نشان کو ظاہر کرے ۔ کیونکہ، زندگی جوخون میں تھی وہ ایماندار پر نہیں آ سکتی تھی ، کیونکہ یہ جانور کی زندگی تھی ۔

(21) اور ایک جانور کی زندگی اور ایک انسان کی زندگی بالکل مختلف ہے ۔ بالکل کچھ بھی ، ایک جیسا نہیں ہے ۔آپ ایک جانور کا خون لیں ، اور خود کو لگائیں، آپ مر جائیں گے ۔ اِس لئے آپ دیکھیں ،ہم ، یہ- یہ ایک مختلف زندگی ہے جو جانور کے خون میں ہے اُس سے جو انسان میں خون ہے، کیونکہ انسان میں رُوح ہے اور جانور میں شعور نہیں ہے ۔

(22) اور اب ،اِس لئے ،لہوخود،اب سمجھے،سرخ کمیائی،خون کے کیمیائی اجزاء کو دروازے پر ہونا تھا،ایک نشان کی طرح کہ برہ ذبح کیا گیا،اب، کیونکہ برے کی زندگی عبادت کرنے والے انسان پر واپس نہیں آ سکتی تھی ۔لیکن آج...... یہ صرف ایک نمونہ تھا۔

(23) آج یہ ہمارے برے خداوند یسُوع ، کا کیمیائی خون نہیں ہے،لیکن یہ زندگی ہے جو کہ لہو میں تھی ، جو کہ رُوح اُلقدس ہے ۔ یہ واپس آتا ہے اور یہ نشان ہے، جس کو ہم قبول کر چکے ہیں اور یہ ٹھیک وہی ہے جو خدا نے ہمیں کرنے کو کہا۔اور تب، نشان لینے کی وجہ سے ،اپنی قربانی کے ساتھ شناخت کئے جاتے ہیں ۔مکمل طور پر۔ میں نہیں سمجھتا کہ اِس سے زیادہ کوئی آسان طریقہ ہو جس سے میں اور سادگی سے بیان کر سکوں ۔ سمجھے؟

(24) صرف یہی راستہ ہے کہ کوئی بتا سکتا تھا کہ یہ گھر ،بھی ،لہو کے نیچے ہے، کیونکہ خون کے کیمیائی اجزاء دروازوں کے اُوپر تھے ۔موت کا فرشتہ گزر گیا،موت کے فرشتہ نے دیکھا اُس نے لہو کو دیکھا تھا۔اب ،دوبارہ، یہ رُوح اُلقدس کی ایک مثال تھی ۔

(25) اب ، دیکھیں ،یسُوع کا حقیقی خون ہم میں سے ہر ایک پر نہیں آ سکتا تھا، کیونکہ اُس کے جسم میں اِتنا ہی خون تھا۔اور وہ اُس کے جسم سے ، بہہ کر، دو ہزار سال پہلے زمین میں چلا گیا؛لیکن یہ ایک نشان کے لئے نہیں تھا۔مگر زندگی ، وہ زندگی جو لہو میں تھی ،اب وہ نشان تھا۔ میں ابھی ایک منٹ میں،

آپ کو بائبل میں سے ثابت کردوں گا۔ یہ وہ نشان ہے جو کہ ہم میں سے ہر ایک کے اُوپر آتا ہے، یہ بتانے کے لئے کہ ہم اپنی قربانی کے ساتھ شناخت کیے گئے ہیں، اور یہوواہ کی مرضی کو پورا کیا ہے۔

(26) پطرس نے، پنتی کوست کے دن کہا، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، تو تم رُوح اُلقدس انعام میں پاؤ گے۔ اِس لئے کہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اُولاد، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔'' دیکھیں، یہ صرف اُن ہی کو ظاہر نہیں کر رہا تھا۔'' بلکہ اُن سب کو جنہیں خداوند بلائے گا۔''

(27) بہت سے سوچتے ہیں کہ وہ بلائے ہوئے ہیں۔ لیکن اب اُن سب کو'' خداوند'' بلاتا ہے! ''جن کو اُس نے پہلے سے جانا، اُس نے اُن کو بلایا؛ جتنوں کو اُس نے بلایا، اِن کو راستباز ٹھہرایا؛ اور جن کو راستباز ٹھہرایا، اُن کو جلال بھی بخشا؛'' یہ پہلے سے مقرر تھا۔

(28) اور تب جب آپ ایک شخص کو لیتے ہیں جو یہ ایمان نہیں رکھتا کہ رُوح اُلقدس آج کے لئے ہے، دیکھیں ایسے لوگ کیا کر رہے ہیں؟ یہ اُس نشان کو رد کر رہے ہیں جو کہ آپ کے لئے اِس بات کا ثبوت ہے کہ آپ اپنی قربانی کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ دیکھا میرا کیا مطلب ہے؟ یہ بہت سادہ ہے، اگر آپ اِس پر نگاہ کریں اِسی- اِسی طرح سے جیسے خدا نے اب اِسے لکھا۔ لہو نے ہمیں اُٹھایا اور ہم......رُوح اُلقدس کے نشان کو ظاہر- ظاہر کریں، جو کہ زندگی ہے۔

(29) اب، جانور کی زندگی انسان کی زندگی پر واپس نہیں آ سکتی، کیونکہ یہ ایک جیسے نہیں ہیں، جانور کی زندگی میں شعور نہیں ہوتا۔ اور انسان کی زندگی میں رُوح ہوتی ہے۔ جانور نہیں جانتا کہ وہ ننگا ہے۔ وہ غلط اور صحیح کو نہیں جانتا۔ وہ، وہ صرف...... اِس کے پاس ایک- ایک جان ہے، لیکن شعور نہیں۔ اب، یاد رکھیں، بے شک، اب جو شعور ہے وہ رُوح کی فطرت ہے۔

(30) اب دھیان دیں، لیکن جب ہماری قربانی کی زندگی یسُوع مسیح، جب اُس کا خون بہا تھا۔ وہ ایک انسان میں سمایا ہوا، خدا تھا۔ اب، وہ یہوواہ ہو کر نیچے آیا، کہ خود کو انسان کی طرح پیش کرے، اِس نے خود انسان کا رُوپ دھارا تا کہ ہمیں اپنے ساتھ شناخت کرے۔ وہ خدا کا برہ تھا۔ اور اُس کے اندر، جو خون......

(31) اب میں جانتا ہوں کہ کوئی کہتا ہے، ''کہ وہ یہودی کا خون تھا۔'' آپ یہودی کو یہی کہتے سنتے ہیں۔ مگر وہ یہودی کا خون نہیں تھا، نہ ہی غیر قوم کا خون تھا۔ وہ خدا کا خون تھا۔ نہ ہی یہودی کا تھا

......نہ ہی وہ یہودی نہ ہی غیر قوم کا تھا۔ وہ خدا تھا۔ ''ایک-ایک-ایک کنواری حاملہ ہوگی۔''

(32) اب، میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے بہت سے لوگ اور پروٹسٹنٹ سوچتے ہیں کہ وہ انڈا مریم کا تھا۔ اور جو- جو ہیموگلوبن آتا ہے، زندگی اِس خون کے سیل میں آتی ہے۔ کیونکہ، مرغی بنا مرغے کے، انڈا دے سکتی ہے، یہ بچہ نہیں دے گی، کیونکہ یہ ایسا نہیں کر سکتی۔ زندگی خون کے ذریعے آتی ہے، جو کہ نر کی جنس سے آتا ہے۔ مگر اِس معاملے میں کوئی نر نہیں تھا، اِس لئے، ''زندگی خون میں ہے،'' اِسے تو صرف خدا کی طرف سے آنا تھا، اور اِس نے مریم کے رحم میں خون کے خلیے تخلیق کیے۔ خدا خود، خود خالق، نے خون کا خلیہ تخلیق کیا۔ اب دیکھیں۔ وہ کہتے ہیں، ''اچھا، وہ بدن تھا۔ مریم کے پاس انڈا تھا۔'' نہیں، جناب۔ اُس کے پاس نہیں تھا؛ کوئی انڈا نہیں تھا۔ اگر یہ ایک انڈا تھا، تو آپ بغیرِ حس جوش کے اِس تخم کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اور اگر مریم، اُس کے اندر ایک حس نطفہ تھا، تو آپ کے پاس کیا ہے جو خدا کر رہا ہے؟

(33) اُس نے انڈا اور خون دونوں کو تخلیق کیا۔ جو کہ بالکل حقیقت ہے کہ وہ کیا تھا، ''ہم نے خدا کو چھوا،'' بائبل کہتی ہے۔ پہلا تیمتھیس 3:16 ''اس میں کلام نہیں ہے کہ دینداری کا بھید بڑا ہے: یعنی خدا جو جسم میں ظاہر ہوا۔ ہم نے اِسے اپنے ہاتھوں سے چھوا۔'' کہ اُس جسم میں خدا تھا۔ واقع ہی، یہ خدا ہی تھا۔ وہ ایک انسان کی صورت میں، خدا ہی تھا۔

(34) اب ہم اِس پر توجہ دیتے ہیں، کہ جب خون کے خلیے توڑے گئے، جس نے خدا کو ظاہر کیا۔ ''خدا نے مسیح میں ہو کر، خود دُنیا سے میل کر لیا تھا۔'' جہاں، کوئی دوسرا اِسے نہیں کر سکتا تھا، کچھ نہیں ہو سکتا تھا؛ اُس نے یہ پاک خون، خود لیا۔ خدا نیچے آ گیا اور انسان بنا، کہ اپنے ہی قانون کو جھیلے۔ اگر یسُوع صرف ایک نبی تھا، تو ایک انسان خدا سے جُدا تھا، تو پھر خدا بے انصاف ہے۔

(35) اگر میں کہتا ہوں، ''کہ بھائی گرانٹ کو کچھ گناہوں، یا کچھ اور سزا کیلئے مرنے دو جو کہ بلی کو مرنا چاہیے تھا،'' تو یہ بے انصافی ہوگی۔ اگر میرے اپنے ہی لڑکے کو ایک سزا کے لئے مرنا تھا جس کا اعلان میں نے کیا تھا، تو یہ اب بھی انصاف نہیں ہے۔ صرف ایک ہی انصاف ہے جو میں کر سکتا ہوں، کہ اگر میں اِسے بچانا چاہتا ہوں، تو اِس کی جگہ لوں۔

(36) اور خدا جسم بن گیا، تا کہ گناہ گاروں کی جگہ لے لے؛ خدا جسم میں ظاہر ہوا، وہ خود خدا کے علاوہ کچھ نہ تھا۔ اب، وہ یہاں جسم میں ظاہر ہوا تھا، تا کہ دُنیا کے گناہوں کو اُٹھالے۔ اور اُس نے خود

اپنے آپ کو ہم میں ظاہر کیا، تاکہ ہماری پہچان اُس میں ہو۔ اُس کے مقصد کو سمجھیں؟

(37) اب ہم اپنی شناخت کو اپنی قربانی کے ساتھ پاتے ہیں، قربانی کی زندگی ہم میں ہے، جو کہ رُوح اُلقدس ہے۔ جب وہ خلیہ ٹوٹا تھا، یہ خدا ظاہر ہوا، خدا ظاہر ہوا، اُس نے اپنے ہی خون سے لوگوں کو مقدس کیا اور خدا کو انسان میں دوبارہ رکھا۔ خدا آپ میں ہے، یعنی ہمیشہ کی زندگی!

(38) اور جیسا کہ کوئی یونانی عالم اِس لفظ کو جانتا ہے، نہ ختم ہونے والی زندگی، جو کہ Z-o-e لفظ سے نکلا ہے، Zoe، کا مطلب ہے ''خدا کی اپنی زندگی۔'' یہ ٹھیک ہے۔ صرف ایک ہی راستہ ہے جس سے آپ کے پاس زندگی ہو سکتی ہے، صرف ایک ہی ہے جو ہمیشہ کی زندگی ہے، اور وہ ہے خود خدا کی زندگی، جو آپ میں ہے۔ سمجھے؟ پھر آپ میں ہمیشہ کی زندگی ہے، کیونکہ وہی صرف یہاں ابدی ہے۔ اور ہم اُس کی سوچ سے منسوب ہیں، اِس سے پہلے کہ دُنیا کو بنایا جاتا یا جو کچھ بھی۔ یہ سب صرف اُس کی سوچ ہے، کہ ہم اِس کی سوچ کا مظہر ہیں کہ وہ کیا تھا۔

(39) اور گناہوں کو اُٹھانے کے لئے اِسے نیچے آنا تھا۔ جو کوئی اور نہیں کر سکتا تھا۔ وہاں کوئی لائق نہ تھا جو اِسے کرتا۔ کوئی نہیں تھا جو اِسے کر سکتا لیکن وہ، اور اُس نے ایسا کیا۔ اور پھر جب وہ زندگی انسانی، بدن، سے نکلی، جو خدا کا بیٹا تھا؛ اِس نے اپنی تخلیقی قوت سے ایک عمارت بنائی، کسی ٹھیکیدار کی طرح، اِس عمارت کو تعمیر کیا، اور خود اِس میں داخل ہو گیا۔ خدا نے ایسا کیا۔

(40) اور تب جب وہ زندگی لے لی گئی تھی، خون، کے کمیات زمین پر بہہ گئے، بالکل ویسے ہی جیسے ہابل کا خون زمین پر بہہ گیا۔ لیکن اُس خون میں سے خدا کا پاک رُوح باہر آیا، اور جو کہ پنتی کوست کے دن بنی نوع انسان پر بھیجا گیا تھا، کہ اُس قربانی کے ساتھ شناخت کیا جائے جو اُن کے لئے مرا۔ دُنیا میں کوئی اور طریقہ نہیں جس سے ہم اِسے حاصل کر سکتے۔ یعنی ایک مثبت نشان کو!

(41) دیکھیں، اگر آپ موت کے قصوروار تھے، اور آپ جانتے تھے کہ آپ برق رو کرسی پر جا رہے تھے۔ اور یاد رکھیں، رد کرنا......

(42) ڈیلاس سُن! یسُوع مسیح کے خون کو، اُس کے خون کے نشان کو رد کرنا، اگر آپ نے اِسے دیکھا اور اِسے رد کیا، تو آپ عدالت کا سامنا کرنے جا رہے ہیں اُس کا خون آپ کے ہاتھوں پر ہے۔ اے گناہ گاروں، رُکنِ کلیسیاء، اِس بات کو یاد رکھیں۔

(43) کیا ہوتا اگر لی اُوس والڈ اُن دنوں میں، اِس قابل ہوتا، مگر وہ سپریم کورٹ کا سامنا کرنے

سے پہلے پسینے میں شرابور ہو رہا تھا جس کا اِسے سامنا کرنا تھا؛ اور صدر کے قتل سے وہ جان گیا تھا، کہ وہاں کوئی رعایت نہ ہوگی، تو اُس آدمی نے کیسا محسوس کیا تھا! یہ بہت بھیانک بات ہونی چاہیے تھی۔ وہ کبھی اُس کا سامنا نہ کرتا، کیونکہ دوسرے ساتھی نے اُسے گولی ماردی۔لیکن سوچیں کہ سپریم کورٹ کے طیش کے سامنے بیٹھے ہوئے، اپنے ساتھی کے خون کیساتھ جو کہ آپکے ہاتھ پر ہو، جو کہ امریکہ کا صدر رہو! تو یہ ہلکی بات ہوگی، جب آپ لوگ یسُوع مسیح کے خون کے پاس سے گزر جائیں، تو آپ خدا کی عدالت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ جب آپ یہ بات جان جاتے ہیں تو آپ پسینے پسینے ہوتے ہیں۔اُوس والڈ اِس سے بڑھ کر کچھ نہ کرسکا کہ اپنی زندگی چھوڑ دے، پھر خدا بھی اپنی حضوری سے آپکو ہمیشہ کیلئے نکال دیتا ہے۔غور کریں۔تو یہ ایک بھیانک بات نہ ہوگی۔

(44) اگر آپ کو عدالت میں، قصوروار ہو کر آنا پڑے، تو آپ سب سے اچھا وکیل ڈھونڈیں گے جو آپ تلاش کرسکتے ہیں۔کوئی بھی یہ کرے گا۔

(45) اور ہر ایک انسان جو اِس دُنیا میں پیدا ہوا ہے، مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کتنے اچھے گھر سے آیا ہے، وہ یسُوع مسیح کے خون کا قصوروار ہے۔ جب تک وہ اُس کی معافی قبول نہ کرلے، اور صرف ایک ہی راستہ ہے کہ آپ جان لیں کہ معافی ٹھیک ہے، جب نشان خود آپ پر آجائے، اور آپ کے پاس نشان ہو۔

(46) توجہ دیجئے، آپ گناہ گار ہیں، اور آپ سب سے اچھا وکیل تلاش کریں گے تاکہ آپ اپنا مقدمہ لڑسکیں۔اور اگر میں خدا کی عدالت میں جا رہا ہوتا، تو میں کوئی کاہن نہیں چاہتا، میں کسی انسان کو نہیں چاہتا؛ میں سب سے اچھا وکیل چاہتا ہوں جو کہ میں تلاش کرسکتا ہوں کہ میرا مقدمہ لڑے۔

(47) میرے مسیحی دوست، میں آپ سے، یہ کہنا چاہتا ہوں۔ ہمارا وکیل ہی ہمارا جج ہے، اور ہمارا– ہمارا جج ہمارا وکیل بن گیا۔ جب ہم نے معافی حاصل کرلی تو ہمارا معاملہ طے ہوگیا ہے۔جج خود نیچے آکر وکیل بن گیا، اور وکیل اور جج ایک ہی شخص ہے۔ خدا انسان بن گیا، تاکہ وہ اپنی موت سے انسان کو چھڑائے اور اِس نے اِسے اپنے اوپر لے لیا۔ ہیلیلویاہ! اِس کا مطلب ہے، کہ ہمارے خدا کی تعریف ہو! جو کہ ساری تعریف کے لائق ہے۔ ہمارا جج اور ہمارا وکیل ایک ہی شخص ہے۔

(48) رُوح اُلقدس نشان ہے کہ ہم معافی پاچکے ہیں۔اور معاملہ ختم ہوگیا ہے۔ ہر ایک مرد اور عورت جس نے حقیقی رُوح اُلقدس کا بپتسمہ پالیا ہے، وہ پرکھا جاچکا ہے، وہ اپنے وکیل کے ساتھ، جج

کے ساتھ، اور قربانی کے ساتھ شناخت کر دیا گیا ہے، اور نشان جو اُس نے تھاما ہے اِس کی ملکیت کو ظاہر کرتا ہے کہ اِسکے سفر کی قیمت جلال کیلئے ادا ہو چکی ہے۔ آمین۔ یہ پورا ہو گیا۔ وہ اِس نشان کو تھامے ہوئے ہے۔ یہ اِس کا ہے، رُوح اُلقدس کا بپتسمہ، جو کہ یسُوع کے جی اٹھنے کی گواہی ہے۔ آمین۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] یہ آپ کی پہچان ہے، کہ آپ نشان کو تھامے ہوئے ہیں۔

(49) اب اگر آپ کے پاس نشان نہیں ہے، تو آپ اندر نہیں آئیں گے۔ آپکے پاس نشان ضرور ہونا چاہیے۔ جو کہ تقاضے کی قیمت ہے، ''جب میں خون کو دیکھتا ہوں، کیونکہ خون نشان ہے۔ جب میں خون کو دیکھتا ہوں، میں تمہیں چھوڑ جاؤں گا۔'' آپ کے پاس نشان ضرور ہونا چاہیے۔ اگر آپ کے پاس نہیں، تو، آپ نہیں جائیں گے۔ آپ کے پاس نشان ہونا ہی چاہیے۔

(50) اگر وہاں نشان ظاہر نہ کیا گیا ہوتا، اور نشان نہ دکھایا گیا ہوتا، تو عہد بھی بے اثر ہونا تھا۔ آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، اب، بھائی برنہم، اب آپ ایک منٹ رُکیے۔'' یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(51) نشان عہد سے بڑھ کر ہے۔ اسرائیل کے پاس ختنے کا عہد تھا، اور کوئی بھی یہودی باہر جا سکتا تھا اور کسی بھی شخص کو دکھا سکتا تھا، ''میں آپ کو ثابت کر سکتا ہوں کہ میں ختنہ شدہ ہوں، میں ایک یہودی ہوں، میں نے یہوواہ کے حکم کے مطابق ختنہ کرایا ہے،'' لیکن وہ ابھی تک اِس سے نکالا نہ گیا تھا۔ اِس لئے کہ نشان وہاں نہ تھا۔ اِسے نشان کو ضرور ہی ظاہر کرنا چاہیے۔ کیا آپ نے اِسے حاصل کیا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] وہ...... کسی بھی طرح، نشان کو وہاں ہونا ہی چاہیے۔ اگر آپ عہد میں ہیں...... اگر کوئی یہودی کہتا، ''میں نے اپنے دروازے پر خون نہیں لگایا ہے، میں ثابت کر سکتا ہوں کہ میں ایک وعدہ شدہ یہودی ہوں،'' موت کا فرشتہ اُس کو مار ڈالتا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنا خیر خواہ تھا، وہ کلیسیاء کا کتنا اچھا ممبر تھا، اُس نے کتنی دہ یکی دی، اِس نے کتنا کہا کہ وہ یہوواہ پر ایمان رکھتا ہے؛ یہووہ کی مانگ وہ نشان ہے۔

(52) اور وہ آج بھی، یہی کرتا ہے۔ اِسے ہونا ہی ہے۔ اِسے ضرور ہونا چاہیے، ''کیونکہ آسمان کے نیچے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے، کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا،'' کوئی فرق نہیں پڑتا کتنے اچھے، کتنے خیر خواہ ہوں۔ بلکہ اِس نشان کو وہاں ہونا چاہیے، اور نشان ظاہر ہو۔

(53) آپ کہتے ہیں، ''خون،'' ''ٹھیک ہے، میں نے برہ ذبح کیا اور اِسے برتن میں رکھا۔ میں

نے اِسے وہاں پیچھے رکھ دیا ہے۔'' اُس نے یہ نہیں کہا۔ اِسے تو چوکھٹ اور دروازے کی جگہ ہونا چاہیے۔ اِسے لگا دیا گیا ہو۔

(54) اور آپ کی زندگی اِسے ظاہر کرے کہ نشان آپ کے اندر ہے۔ اوہ، تم پینتیکاسٹلو، تمہارے ساتھ کیا گڑبڑ ہے؟ کٹے ہوئے بال، رنگے ہوئے چہرے، انسانی گندے مذاق اور دوسری چیزیں، کہاں سے میرے خداوند یسُوع مسیح کے خون کو ظاہر کیا ہے جو کہ رُوح اُلقدس کا نشان ہے؟ تم، دینداری کی وضع تو رکھتے ہو، اور ''جادوگری'' کرتے ہو اور اُس کے علاوہ سب کچھ، کیا خدا کا کام، ''جادوگری ہے۔'' آپ کیسے ایک نشان کو ظاہر کرتے ہیں؟

(55) وہ کہتے ہیں، ''میں، پنتی ہوں......'' مجھے پرواہ نہیں کہ آپ کیا ہیں۔ ''میں بپٹسٹ ہوں۔ میں پریس ہوں......'' مجھے پرواہ نہیں کہ آپ کیا ہیں۔ اس نشان کو وہاں ہونا چاہیے۔ یہ خدا کی مانگ ہے، اِس کے علاوہ کچھ نہیں لیکن یہی۔

(56) آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میرے پاس ڈاکٹر کی ایک ڈگری ہے۔'' مجھے پرواہ نہیں کہ آپ کے پاس کتنی ڈگریاں ہیں۔ خدا کی مانگ وہ نشان ہے، اور صرف وہی ہے۔ یہ اِس بات کا نشان ہے کہ آپ کے سفر کی قیمت ادا ہوگئی ہے۔ وہ آپ کی اسناد لینے نہیں جارہا ہے یا کچھ اور۔ اِسے تو صرف وہی نشان چاہیے۔

(57) بس والا کہتا ہے، ''یہاں، ایک منٹ انتظار کریں، یہ میرا نشان نہیں ہے۔''

(58) ہوائی جہاز کا پائلٹ کہتا ہے، ''ٹھیک ہے، اب آپ وہاں باہر نکل جائیے۔'' ایک ٹکٹ ہی ایک نشان ہے۔ آپ وہاں باہر جائیں اور پائلٹ کو بتائیں، ''یہاں، میں آپ کے ہوائی جہاز پر چڑھنا چاہتا ہوں۔ اِس کا کتنا کرایہ ہے؟''

''اندر جائیں اور اپنا نشان لیں۔''

''اوہ، میں آپ کو قیمت دوں گا۔''

(59) ''میں اِسے نہیں لے سکتا۔ آپ میرے جہاز پر نہیں بیٹھیں گے جب تک آپ جا کر قیمت دے کر نشان حاصل نہ کرلیں۔ میں نشان کے لئے دیکھ رہا ہوں۔'' ''آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میں اسکول گیا۔ میں نے یہ ختم کیا، میں نے کیا......''

(60) مجھے پرواہ نہیں کہ آپ نے کیا کیا، آپ کے پاس نشان ہونا چاہیے ورنہ آپ اُوپر نہیں

آ سکتے۔آ مین ثم آ مین۔کیا آ پ اِسے نہیں دیکھ سکتے ؟ خدا وہ نشان مانگتا ہے۔''جب میں لہو کو دیکھتا ہوں،تب ہی صرف میں آ پ کو چھوڑ جاؤں گا یعنی جب میں نشان کو دیکھتا ہوں۔''

(61) نشان ظاہر نہ کیا جاتا،تو عہد بھی بے اثر ہوتا تھا۔ایک یہودی پوری طرح سے یہ کہہ سکتا تھا اور خود کو ایک- ایک ختنہ شدہ یہودی ثابت کرسکتا تھا، وہ بھائیوں کو الگ لے جاتا اور کہتا،''یہاں دیکھیں،میرا ختنہ ہوا ہے۔''اس بات کا کوئی مطلب نہیں تھا۔

(62) آپ کہتے ہیں،''میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں بپٹسٹ ہوں۔ میں پینتکاسٹل ہوں۔ میں یہ ہوں۔میں وہ ہوں۔''اِس بات کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

(63) آپ کے پاس نشان ہونا ہی چاہیے۔اور جب نشان آتا ہے، یہ مسیح کی گواہی دیتا ہے۔ اُس نے کہا یہ دے گا۔اور مسیح کلام ہے۔اُسکا حصہ ہوتے ہوئے،آپ کیسے سچی بائبل کا انکار کر سکتے ہیں، پھر بھی آپ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نشان ہے، جب کہ نشان یسُوع مسیح کی گواہی ہے؟ سمجھے، میں اِس بات پر حیران ہوں۔

(64) ''اوہ،'' وہ کہتے ہیں،''میں، معجزات کے دنوں پر ایمان نہیں رکھتا......''اوہ، وہاں دیکھیں، کوئی نشان نہیں ہے۔جبکہ نشان کلام کے ہر لفظ پر زور دے کر،''آمین،'' کہتا ہے، یہی سبب ہے کہ یہ خود خدا ہے۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(65) اگر وہاں نشان موجود نہ ہوتا،تو عہد بھی بے اثر ہوتا۔ یہ منسوخ تھا۔جیسے کہ اب! کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کتنا- کتنا کہا،اور آپ کتنا کہو گے،''میں بائبل کے ہر لفظ پر ایمان رکھتا ہوں،'' کہتے ہیں،''بھائی برینہم، میں- میں آپ کو آدھی بائبل یاد کی ہوئی سُنا سکتا ہوں، ساری بائبل زبانی سُنا سکتا ہوں۔ میں اِسکے ہر حصے پر یقین رکھتا ہوں۔'' یہ اچھا ہے۔شیطان بھی،ایسا ہی کرتا ہے۔ جی ہاں۔لیکن خدا نشان لیتا ہے!

(66) ''ٹھیک ہے، بھائی برینہم۔میری دیوار ڈگریوں سے بھری ہوئی ہے۔میں نے بیچلر آف آرٹ کیا ہے،اور میرے پاس ڈاکٹر کی ڈگری ہے،اور لاطینی کی ایک۔ایل ایل ڈی۔اور،اوہ، میں نے کتابیں لکھی ہیں۔ میں نے یہ کرلیا ہے۔ میں نے سب کچھ کیا ہے۔میں- میں یہ ساری چیزیں کر چکا ہوں۔'' مجھے پرواہ نہیں۔یہ ٹھیک ہے،لیکن پھر بھی آپ کے پاس نشان ہونا چاہیے۔نشان، اب نشان ہی مانگ ہے!

(67) آپ کہتے ہیں، ’’میں بائبل کا طالب علم ہوں۔ میں ایک- میں ایک اچھا شخص ہوں۔ میں یہ ہوں، وہ ہوں۔‘‘ یہ اچھا ہوسکتا ہے، یہ سب اچھا ہے، لیکن پھر بھی نشان ہونا چاہیے!

(68) اب، موت مصر پر کسی بھی وقت حملہ کرسکتی تھی، اور اِسی طرح اب موت کسی بھی وقت قوم پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہے۔

(69) اینا جین، مجھے آپکے والد کی طرح کچھ محسوس ہوتا ہے، مجھ سے ایک مرتبہ ذکر کیا۔ میں نے اُسے ہمیشہ پسند کیا۔ اُس نے کہا، ’’آپ جانتے ہیں، اِس قوم کے، ساتھ ویسے ہی گناہ ہیں، اگر خدا امریکہ کو ویسا ہی لے جیسے وہ کر رہا ہے، تو اخلاقی طور پر اِسے صدوم وعمورہ کو اُٹھانا پڑے گا تاکہ اُن سے معافی مانگے، کہ اُنہیں بھسم کر دیا تھا۔‘‘ اور یہ ٹھیک بات ہے۔

(70) یاد رکھیں، اسرائیل نے جو گناہ کیے اُنہوں نے اِس کی قیمت دی، اور ایسے ہی ہم کریں گے۔ ہمیں کتنی ڈھیل ملی ہے؟ اپنے ہتھیار باندھ لو! کلیسیاء، خدا کے پاس واپس آجا! مت کہیں کہ یہ فرق باتیں ہیں۔ میں آپ کو خبردار کر رہا ہوں۔ آپ ایمان رکھیں!

(71) موت حملہ کرنے کے لئے تیار تھی۔ خدا نے اپنا فضل اور رحم، اپنی قدرت نشانوں اور عجیب کاموں کے ذریعے اُن پر ظاہر کی (ویسا ہی اُس نے آج کلیسیاء کو باہر نکال لے جانے سے پہلے کیا)، تو بھی وہ توبہ کرنے کی خواہش نہیں رکھتے ہیں اور نہ ہی پیغام پر یقین کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

(72) دیکھیں، کلیسیاء کو نکال لے جانے سے پہلے وہاں ایک پیغام تھا۔ ہمیشہ ہی ایسا ہوتا ہے۔ اب بھی ایسا ہی ہے۔ ہر ایک روحانی کام جو ہو رہا ہے وہ خدا کی طرف سے نشان ہے۔ کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] پیغام کی مانند، یہ نشان ہے اور پھر پیغام نشان کی پیروی کرتا ہے۔ خدا نے موسیٰ کو بتایا، کہا، ’’اگر وہ پہلے نشان کی آواز کا یقین نہ کریں، تو ہوسکتا ہے کہ وہ دوسرے نشان کی آواز کا یقین کرلیں۔‘‘

(73) اب، جب آپ نشانوں کو پورا ہوتے دیکھیں، اور اِس کے بعد اگر کوئی پیغام نہ ہو، تو یہ وہی پرانی سیمنری کی تعلیم ہے جس پر رواں ہیں، تو یہ خدا کی طرف سے نہیں تھی۔ لیکن جہاں نشان ظاہر ہو، وہاں ایک پیغام اِس کی پیروی کرتا ہے۔ اب دیکھیں۔ یسُوع منظر پر آتا ہے......

(74) کیا میں آپ کے کان پر زور سے بول رہا ہوں؟ یا یہاں اِس مائیکروفون پر کون ہے، ایسا

لگ رہا ہے جیسے آواز واپس آ رہی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ تھوڑی تیز آواز دے رہا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے سمجھ لیں۔

(75) جب یسُوع منظر پر آیا، اِس نے لوگوں سے بہت کچھ نہیں کہا، ہر کوئی اسے اپنی کلیسیاء میں لے جانا چاہتا تھا۔ ''اوہ، یہ نوجوان نبی، ہم اِس لئے خوش ہیں کہ وہ ہمارے پاس ہے۔'' اِس نے بیماروں کو شفاء بخشی تھی۔ ''اوہ، خدا کو جلال ملے۔ خدا نے ہمارے درمیان ایک عظیم ہستی کو کھڑا کیا۔'' یہ بہت اچھا تھا۔ اس لئے ایک دن وہ اپنے مقام پر آیا جہاں سے...... وہ اُس کا نشان تھا۔

(76) یسعیاہ 35 میں کہا یہ ایک نشان ہوگا۔ ''لنگڑے ہرن کی مانند اُچھلیں گے،'' اور اِسی طرح، ''اندھے دیکھیں گے۔'' یہ ایک نشان تھا۔

(77) اور اِسطرح، اُس نے ایک مسیح ہونے کے ناطے اپنے نشان کو ظاہر کیا۔ اور اُن، میں سے بہت ساروں نے، کہا، ''ہاں، اِس کے لئے میں جاؤں گا۔'' اچھا، اب، اگر وہ نشان تھا، تو اُس نشان کی کوئی آواز ہونی چاہیے تھی۔ اِس کے پیچھے کیا آواز تھی؟ جب اُس نے اپنی تعلیم دینا شروع کی اور اُنہیں گھاس میں چھپے ہوئے سانپ کہا۔ اُس کے بعد سے وہ لوگوں میں مشہور نہ ہوا، دیکھیں، جب آواز نشان کے ساتھ آتی ہے۔ تو نشان پہلے گیا۔

(78) موسیٰ مصر میں ایک نشان کے ساتھ گیا۔ اور اُس نے اپنی لاٹھی پھینکی، اور وہ ایک اژدھا بن گئی۔ وہ نشان تھا۔ لیکن کچھ دیر بعد، آواز نشان کے ساتھ آئی۔ تب یہ مختلف تھا۔ دیکھیں، وہ اُسے نہیں چاہتے تھے۔ آواز- آواز، کو ایک نشان کی، پیروی ضرور ہی کرنی چاہیے۔ اور اِسے کبھی کسی اور وقت میں نہیں آنا چاہیے تھا، مگر اِس وقت، کیونکہ یہ کلامِ مقدس کی بات پوری ہونے کا وقت تھا۔ دیکھیں اِس نے جلتی جھاڑی میں اِسے، کیا بتایا، ''میں نے کہرانے کو دیکھا اور اپنے لوگوں کی پکار سنی، اور اُن کی مصیبت کو دیکھا مصر کے کام کروانے والوں کی طرف سے، اور میں نے اپنے وعدے کو یاد کیا جو میں نے ابرہام سے باندھا تھا۔'' چارسو سال گزر گئے تھے، اور اُس نے ابرہام کو بتایا تھا کہ وہ وہاں جائیں گے، سمجھے، یہ کسی اور وقت میں نہیں ہوسکتا تھا۔ موسیٰ کو اِسی وقت آنا تھا۔

(79) خدا کی عظیم گھڑی بالکل ٹھیک چلتی ہے۔ یہ ایک منٹ بھی آگے یا پیچھے نہیں ہوگی۔ یہ ٹھیک اپنے وقت پر ہوگی۔ ٹھیک ہے، اِس لئے، آپ دیکھیں، ہر ایک چیز بالکل درست چل رہی تھی، کسی اور وقت میں نہیں آسکتی تھی۔

(80) نہ ہی یہ چیزیں کسی اور وقت میں آ سکتی تھیں۔ یہ لُوتھر کے دنوں میں نہیں آ سکتی تھیں۔ یہ ویسلی کے دنوں میں نہیں آ سکتی تھیں، نہ ہی بپٹسٹ یا میتھوڈسٹ، اِن کے دنوں میں یہ نہیں آ سکتی تھیں۔ اِسے تو اب آ نا ہے۔ اسرائیل کو ایک قوم ہونا ہے۔ کلیسیاؤں کو ویسا ہی ہونا ہے جیسے کہ اب ہیں۔ وہاں تیسرے پیغام کو ہونا تھا، ایک تیسری کلیسیاء کے زمانے میں۔ وہاں، ایک لودیکیہ کو ہونا تھا۔ اور یہ نہیں بن سکتی تھی جب تک پنتی کوست نہ آئے اور اپنے مقام کو چھوڑ نہ دے، تب وہ باہر نکل گئے اور منظّم ہو گئے، اور وہ کیا جو اُنہوں نے کیا۔ تب اُسے آ نا ہے، تب خداوند آ تا ہے، تب اُنہوں نے اِسے کلیسیاء سے باہر نکال دیا۔ جو کہ کلام ہے۔

(81) وہ اِس کلام کو کہیں بھی چیلنج کرنے سے ڈرتے ہیں۔ وہ اِس کے جلال سے پوری طرح خاموش ہیں، پر پھر بھی اِس پر شور وغل کرتے ہیں۔

(82) شکاگو میں، کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ خداوند نے مجھے ایک رویا دی۔ میرے ساتھ تین سو خدام موجود تھے۔ میں نے کہا، ''اب، میں جانتا ہوں کہ آپ کیا......سانپ کی نسل کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں، پس اِسطرح،'' میں نے کہا، ''آپ میں سے ایک اپنی بائبل لے کر میرے ساتھ کھڑا ہو اور اِسے غلط ثابت کرے۔'' آپ نے اتنا خاموش مجمع کبھی نہیں سُنا کیونکہ کوئی بھی کچھ نہ کہہ سکا۔ میں نے کہا، ''تو پھر میرا پیچھا چھوڑ دو۔'' سمجھے، یہ بات اِن کی سوچ کی درسگاہ سے باہر ہے۔

(83) تو پھر بھی، وہ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم جب ایک نبی مسح ہوتا ہے، لیکن جب مسح اِس سے الگ ہو جاتا ہے، اوہ، میں نہیں جانتا۔'' کیا ایک......وہ ایک-ایک-ایک-ایک ملی جلی بھیڑ کا نشان نہیں ہے! لہٰذا......

(84) لفظ نبی کا مطلب ہے ''ایک الہامی جو کلام کے مکاشفہ کو آشکارا کرتا ہے۔'' خداوند کا کلام جو نبیوں کے پاس آ تا ہے۔ اِس نے کیسے یسُوع کو شناخت کیا تھا۔ اور اُنہوں نے یسُوع کے جی اُٹھنے کے بعد، کہا، اُنہوں نے کہا، ''ہم جانتے ہیں کہ وہ خدا کا نبی تھا، سمجھے، کوئی آ دمی اِن کاموں کو نہیں کر سکتا، جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو،'' تب اِس کے پیغام کو قبول نہیں کیا گیا تھا۔ اُنہوں نے یوحنا کو قبول نہیں کیا، وہ ایک نبی تھا۔ ایلیاہ کو قبول نہیں کیا، اِن میں سے کسی کو بھی نہیں، اور وہ الہامی مکاشفات رکھتے تھے۔

(85) لفظ، انگریزی لفظ، نبی، انگریزی لفظ کا کوئی بھی مطلب ہو سکتا ہے، اِس کا مطلب ہے

’’ایک منادی۔‘‘ لیکن جب آپ ایک نبی کہتے ہیں، پرانی بائبل، اِس کا مطلب ’’ایک غیب بین بتاتی ہے۔‘‘ یعنی اُسکا مستند ہونا تھا، جوکہ، آنے والے وقت کے متعلق بتائے، تو وہ ایک نشان تھا کہ وہ ایک نبی تھا؛ اِسی طرح اُس کے پاس ایک نشان تھا کہ اُس کے پاس لکھے ہوئے کلام کا الہامی مکاشفہ تھا۔ تب خدااِس کے پیچھے، اِسے ثابت کرتا، اوراسکی تصدیق کرتا ہے۔

(86) کیسے؟ ٹھیک ہے، اِسے اِسی طرح ہونا ہے، بس یہی بات ہے۔ اِس کے چوگرد آنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ خدا نے کہا کہ اسے اسی طرح ہونا ہے، اورآپ یہاں ہیں۔ لیکن آج یہ ہے، سمجھے، اِس نشان کو یہاں ہونا چاہیے، جوکہ اِس کلام کی شناخت کرتا ہے اور اِسے بالکل سچ بناتا ہے۔ تو اِس نے کیسے وعدہ کیا، اِس نے اپنے وعدے کی سرزمین کے لئے کیسے ان لوگوں کو تیار کیا، اب، جب وہ اِس خروج کو کرنے جارہا تھا، جوکہ ایک نمونہ تھا۔

(87) اب میں اس پیغام کو، اگلے پندرہ بیس منٹ میں، ختم کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔ اب بڑے ہی دھیان کیساتھ غور کریں، میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس کے مقصد کو سمجھ لیں، سبب ہوسکتا ہے کہ میں آپ سے کبھی نہ ملوں، سمجھے۔ غور کریں۔

اب دیکھیں، کیسے اِس نے اپنے لوگوں کو تیار کیا۔

(88) کتنے ہیں جو جانتے ہیں کہ اس نے کبھی اپنے طریقے کو تبدیل نہیں کیا؟ وہ کبھی نہیں تبدیل کرتا۔ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] اِسکا......اب بائبل کے ذریعے دیکھیں اور سمجھیں کیا اِس نے اِسے کسی وقت تبدیل کیا۔ نہیں، جناب۔

(89) اِس نے لوگوں کو کیسے تیار کیا؟ پہلے، اِس نے ایک نبی ایک نشان کے ساتھ بھیجا، جوکہ موسیٰ تھا۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] اور نشان کے ساتھ ایک پیغام تھا، ایک پیغام ’’تیار ہوجانے کے لئے‘‘ وہ اُس ملک کو جارہے تھے جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ تب اِس نبی کے پاس، اِس کی شناخت تھی، اوراُس کے اُوپر ایک نور تھا۔ ایک آگ کا ستون اِس نبی کا تعاقب کرتا تھا، ہم اِسے جانتے ہیں، بیابان کے ذریعے موسیٰ کے ساتھ گیا۔ ہم نے اِسے سمجھا۔ اور تب اِس نے اُنہیں اعتماد کے لئے ایک نشان دیا اُنھیں خوف زدہ نہیں ہونا تھا، کیونکہ وہ سارے پریشان اور فکر مند تھے؛ یہاں اِس نے کہا، ’’جب میں اِس نشان کو دیکھتا ہوں، میں تمہیں چھوڑ جاؤں گا۔‘‘

(90) غور کیجئے اب اِس نے کیا کیا؟ اس نے پہلے ایک نشان، ایک پیغمبر، شناخت شدہ پیغام،

پیغام دینے والے کی شناخت کو تیار کیا، اور اعتماد کیلئے ایک نشان دیا کہ تمہارے سفر کی قیمت ادا کر دی تھی۔ کیونکہ وہ وعدے کی سرزمین کے لئے رواں دواں تھے۔

(91) آج بھی اِس نے ویسا ہی کیا ہے! اُس نے کیا کیا؟ اُس نے رُوح اُلقدس کو ہم پر بھیجا۔ رُوح اُلقدس پیغام لانے والا ہے، کلامِ مقدس خود اِس کی شناخت کرتا ہے کہ وہ ہمارے درمیان ہے، کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور نشان ضمانت ہے۔ اسلیئے ہمیں کس کا ڈر ہے؟ ہماری قیمت پہلے ہی چکا دی گئی ہے اور ہم اپنی قربانی کے ساتھ شناخت ہوتے ہیں۔ وہ آپ کو موڑ نہیں سکتا۔ اُس نے یہ وعدہ کیا ہے۔ ہم شناخت کیے گئے ہیں۔

(92) اسرائیل مصر سے باہر آ رہا تھا، جیسے میں نے کہا، اِسی۔ اِسی طرح دلہن کلیسیاء سے باہر آ رہی ہے۔ جب موسیٰ نے اپنی خدمت کا آغاز کیا، تو سارا اسرائیل جشن کے علاقے میں، دُعا اور عبادات کے لئے اِکھٹا ہو گیا، بالکل، وہ مصر کے ہر حصہ سے نکل کر آئے۔ یہی راستہ ہے دلہن ایسا ہی کریگی، یہ تمام وحدانیت والے، دو والے، اور تین والوں سے، اور تمام دوسری اقسام سے باہر نکل آئے گی۔ اِسے آنا ہی ہے۔ اب ہم یہاں عبرانیوں میں پڑھتے ہیں......ہم جانتے ہیں، پہلی بات جو ہمیں ضرور سوچنی ہے، تمام حصوں سے نکلنا، ”بے اعتقادی کے درمیان سے باہر آنا۔“ اب رُوح اُلقدس نے اِن آخری دنوں میں بلانے کا وعدہ کیا ہے، ”غیر ایمانداروں کے درمیان سے باہر نکل آؤ۔“ غور کریں۔

(93) ہم عبرانیوں 10:26، میں پاتے ہیں، میں نے یہاں لکھ رکھا ہے، یہ یوں فرماتا ہے، ”کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، تو گناہوں کی کوئی قربانی باقی نہیں رہی؛“ سمجھے، اگر آپ جان بوجھ کر بے اعتقاد ہو جائیں۔

(94) اب اگر آپ غور کریں گے، میں یہاں کیا کہہ سکتا ہوں، اگر آپ مجھے ایک لمحہ زیادہ دیں گے تو میں اِس کی تشریح کرتا ہوں۔ میں نے رُوح میں محسوس کیا، یہ ٹھیک سمجھ میں نہیں آیا۔ سمجھے؟ غور کریں۔

(95) یہاں عبرانی لوگ، اپنی راہ پر ہیں۔ خدا نے بارہ اشخاص چنے، یا موسیٰ نے، خدا کے ہاتھ کے وسیلہ سے ایسا کیا، کہ وہاں پر جائیں اور اُس سرزمین کا سراغ لگائیں؛ اور واپس آئیں، اور واپسی پر اُس ملک کا ایک نشان لائیں۔ اور جب وہ وہاں پہنچے، تو اُن میں سے دس موت سے خوفزدہ تھے۔

’’کیوں،‘‘ اُنہوں نے کہا،’’اُن عمالیقیوں کے، سامنے ہم ٹیڈوں کی مانند ہیں۔‘‘ یشوع اور کالب، گواہی لے کر واپس آئے، ’’ہم یہ کر سکتے ہیں!‘‘

(96) آپ دیکھیں، یہ حد بندی کے ایماندار ہیں۔ وہ اِن مختلف لوگوں سے، اور کلیسیاء کے ذریعے، اور کلیسیاء سے ناطہ جوڑنے، اور بپتسمے اور دوسرے طریقے سے آئے ہیں۔ لیکن جب یہ نشان لینے کے لئے ٹھیک دوراہے پر، اُس ملک میں پہنچے، اُس زندگی...... یسُوع مسیح مرا نہیں ہے۔ یہ ایک دوسرا مقام ہے۔ وہ ہم میں رہتا ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ہے، وہ اب ہم میں ہے۔ جب یہ اِسطرح آتا ہے، ’’آہ،‘‘ تو اُنہوں نے اسکا یقین نہ کیا۔ یہ تو حد ہوگئی تھی، آپ سمجھ گئے۔ اور وہ واپس آئے، اور وہ، تمام، بیابان میں ہلاک ہوگئے، اِن میں سے ایک بھی وہاں نہیں گیا۔ اور، دیکھیں، اگر ہم میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، بےاعتقادی کرتے ہیں تو ایسا ہی ہوگا!

(97) میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے پرانے اُستاد آج یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر روئے ای۔ ڈیوس، آپ میں زیادہ اُنہیں جانتے ہیں، بالکل یہاں فورتھ ورتھ میں، شاید وہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ ہم نے اُن باتوں پر، بہت، بہت سال پہلے گفتگو کی تھی۔ اُنہوں نے مجھے مشنری بپٹسٹ چرچ کے، ایمان میں بپتسمہ دیا۔

(98) اب، یہاں، دیکھیں، اگر ہم...... اگر۔ اگر ہم اِس سرزمین کے کنارے آتے ہیں، کہتے ہیں، ’’ٹھیک ہے، خدا کو جلال ملے، میں غیر زبانوں میں بولا، ہیلیلو یاہ۔‘‘ جو کہ ایسا نہیں ہے۔ اگر آپ کہتے ہیں، میں اِس کے کلام کے کسی لفظ کا یقین نہیں کرتا، تو پھر آپ کے تجربے میں کچھ گڑبڑ ہے۔ سمجھے؟

(99) آپ اِس سرزمین تک آئیں اور دیکھیں یہ یہاں ہے۔ آپ دیکھیں کہ یسُوع جی اُٹھا ہے۔ وہ ہمارے درمیان ہے۔ آپ نے کلام کو سُنا ہے اِس کلام کی پیروی کریں، اور پھر بھی اِس کا یقین نہیں کرتے، آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ تب وہ ٹھیک بیابان میں مرگئے۔ ’’اگر ہم حق کی پہچان کرنے کے بعد جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں، تو پھر گناہ کی معافی کیلیئے اور کوئی قربانی نہیں رہی۔‘‘ جیسے کہ عبرانیوں کی کتاب ہمیں یہی بتاتی ہے۔

(100) اور اب دیکھیں، جیسے کہ ہم زمین پر عظیم آخری وقت کے نشانات دیکھتے ہیں، جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا، اُس نے ہمیں کتنا زیادہ خبردار کیا کہ وقت نزدیک ہے۔ بےاعتقادی ترک کیجئے۔

اِکھٹے ہو جائیں۔ ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے اور ایمان رکھنا ہے، اور اپنے آپ کو دُنیا سے الگ کرنا ہے۔

(101) غور کریں، وہ سب اِس جگہ اِکھٹے نہ ہوئے تھے کہ پیغام کے بارے میں بات کریں۔ اُنہیں اِس میں، لہو کے نیچے آنا ہی تھا۔ نہ کہ آ کر کہیں، ''آپ جانتے ہیں، کہ موسیٰ نے ہمیں بتایا ہے۔ پیغمبر نے کہا، اُس نے بتایا، کہ ہمارے پاس لہو ہونا چاہیے۔ اِے لڑکو، تم اِس کے متعلق کیا سوچتے ہو؟'' وہ ایسا نہیں تھا۔ بلکہ برہ لے کر ذبح کرو، اور خون اُوپر لگاؤ!

(102) ہم آ سکتے اور بیٹھ سکتے اور کلام کے ساتھ، اور اِس کے علاوہ ہر چیز پر متفق ہو سکتے ہیں، لیکن اگر اِس نشان کو نہ لیں، تو یہ ہمارا کیا بھلا کر سکتا ہے؟ کوئی بھلا نہیں۔ اِس کے نیچے آئیں۔ جو کوئی اِس خون کے نیچے نہیں تھا خدا اُس کا ذمہ دار نہیں تھا۔ اور اِسی طرح وہ آج بھی، کسی کا ذمہ دار نہیں، جو نشان کے نیچے نہیں ہے۔

(103) پورا گھرانہ، صرف تب ہی محفوظ تھا جب وہ نشان کے نیچے تھے، اور نشان ظاہر کیا گیا تھا۔ کہ پورے گھرانے پر ہو! کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] آج ہمیں، اُن لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے۔ ہمارے بچے بھی نشان کے نیچے ہوں!

(104) اور اِس لڑکپن کے دور کی بیکار باتیں اور ناچ رنگ، اور چیزیں جن میں سے ہو کر ہم جا رہے ہیں، اور یہاں تمام قسم کی نکمی چیزیں ہیں، اور آپ جانتے ہیں کیا یہ تمام چیزیں، یہاں بائبل مقدس کی نمائندگی کرتی ہیں؟ اُس نے یہ بات مکاشفہ میں کہی۔ واقعی، ایسا ہی کرتے ہیں۔ کیسے لوگ، وہ، وہ ہیں- وہ ہیں...... وہ، وہ، دیکھیں، وہ، وہ نہیں ہیں...... وہ مُردہ ہیں۔ وہ اُٹھ نہیں سکتے۔ وہ کبھی ابدی نہ تھے۔ وہ سوچ میں بھی نہیں تھے، وہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں گے۔ مکمل طور پر فنا ہو جائیں گے، وہ سزا پائیں گے۔ جو ابتدا سے اُن کیلئے مقرر ہے، اِس کے لئے جو اُنہوں نے کیا، لیکن کوئی چیز جس کی ابتدا ہوئی اِس کا اختتام بھی ہے۔

(105) یہ وہ ہے جس کی کوئی ابتدا نہیں، نہ ہی اختتام ہے۔ ہمیشہ کی زندگی کی صرف یہی صورت ہے۔ نہ ختم ہونے والی زندگی کی ایک ہی صورت، جس کے لئے ہم جانفشانی کرتے ہیں۔ غور کریں۔

(106) یشوع، یشوع باب 2، ایمان رکھنے والی غیر قوم فاحشہ، اور اُس کے گھرانے نے سُنا تھا، اور وہ اُنہیں سرخ ڈوری کے نیچے لایا، جو اِن کے لئے یشوع کے قاصدوں کی طرف سے ایک

نشان تھا۔ خدا کے تباہ کرنے والے فرشتہ نے اُس نشان کی قدر کی، اور صرف، یہی اُس شہر میں نشان تھا۔ جو خدا کی مانگ تھی، جو اِسکے خادموں کے ذریعے سے دیا گیا، کہ خدا کی مانگ یہی نشان ہے، اور صرف یہی تھا۔ مجھے پرواہ نہیں کہ یہ کوئی قصبے کا ناظم تھا، یا قصبہ میں سب سے زیادہ مقدس آدمی تھا، شاید وہ لوگ اِس قصبہ کے سب سے بڑے گرجا گھر میں گئے، لیکن اِس گھر کے علاوہ اُس شہر میں سب کچھ گرادیا۔ واحد، خدا، نے صرف اِس نشان کی قدر کی۔

(107) غور کریں، یریحو نے سُنا تھا کہ خدا عظیم کام کر رہا تھا، لیکن اُنہوں نے اِس کی تنبیہ کی طرف توجہ نہ کی۔

(108) اِس لئے آج بھی لوگ سُن رہے ہیں کہ خدا پچھلے چند برسوں سے کیا کر رہا ہے، لیکن وہ اِس کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ اِس عظیم فضل کی قدرت اور نشانات کی، جیسے اُس نے وعدہ کیا، ''جیسا صدوم کے دنوں میں ہوا تھا، ویسا ہی ہوگا۔'' اُس نے کیسے وعدہ کیا کہ یہ چیزیں ہوں گی! دیکھیں صدوم میں کیا ہوا۔ یاد رکھیں، وہاں صدوم کا نشان تھا۔ لیکن ملاکی 4 باب کا، پیغمبر، ''لوگوں کے دلوں کو واپس والدوں کی طرف لاتا ہے، پینتیکاسٹل والدوں کی طرف، واپس بائبل میں۔'' اِس کے علاوہ، کوئی اور بائبل نہیں ہوسکتی۔ یہ خدا کا مکمل مکاشفہ ہے۔

(109) اور کوئی کہے، ''ٹھیک ہے، میں اس حصے پر ایمان رکھتا ہوں، لیکن میں اس کے بارے میں نہیں جانتا۔''

(110) خدا کا حقیقی پیامبر آپ کو اُس کی مکمل چیزوں کی طرف راغب کرتا ہے! سمجھے؟ غور کریں، کہ یہی رُوح اُلقدس کرتا ہے، آپ کو خدا کے کلام کے ہر لفظ کی طرف واپس لاتا ہے۔

(111) اُس کا فضل ظاہر ہو چکا تھا، اِس کے بعد اِس کی عدالت تھی۔ وہ ضرور ایمان رکھتے تھے کہ وہ یریحو کی اعلیٰ بڑی تنظیمی عمارتوں میں محفوظ ہیں، لیکن وہ جانتے تھے کہ یہ اِن کے کام نہیں آئینگی۔

(112) وہاں کچھ ہونا چاہیے...... کسی راستہ سے داخل ہوکر، دو شخص وہاں پہنچے، اور بتایا کہ وہ پہلے سے مقرر شدہ بیج کو اِکھٹا کریں۔ اور اُس عورت نے...... اور اُس نے اپنے گھر کو گرجا گھر کے لئے استعمال کیا، اور قاصدوں کو خوش آمدید کہا؛ اور تب اُس عورت نے اپنے شہر میں سے اُن سب کو بلایا، جو نشان پر، ایمان رکھتے تھے۔

(113) اِس پوری بڑی جاگیر میں ایک عورت! ایک چھوٹی عورت، جو کہ بدنام تھی، غالباً شہر کی ہر

کلیسیاء سے باہر کردی گئی تھی، لیکن اُس نے اُس قاصد کا یقین کیا۔ اور اُس قاصد نے نشان چھوڑا، نشان، اور خدا نے نشان کی قدر کی۔ اِس لئے آج بھی ایسا ہی ہے۔ بالکل اسی طرح یاد رکھیں، جب خدا کا غضب تباہ کرنے والا اُس وقت آیا، اِس بڑے نظام کو گرادیا گیا، پر نشان نے اِس گھر کو محفوظ رکھا۔ یہ سبب نہیں کہ وہ ایک اچھی عورت تھی؛ بلکہ اِس کے پاس ایمان تھا اور اِس نے نشان کا استعمال کیا۔

(114) اب کیا ہوتا اگر وہ کہتی، ''ہاں، وہ اچھے آدمی تھے، میں واقعی اِن کے پیغام سے لطف اندوز ہوئی جو اُنہوں نے دیا۔ لیکن، ایمانداری سے، یہ ایک بے وقوفی والی بات لگتی ہے کہ میں اپنی کھڑکی سے ڈوری کو باہر لٹکاؤں۔ اگر میں اسے اندر کھینچ لیتی۔'' تو یہ گھر گر گیا ہوتا۔ یہ گھر گر گیا ہوتا۔ خدا نے صرف نشان کی قدر کی، ویسے ہی جیسے زندگی کے نشان کی مصر میں قدر کی۔

(115) یشوع یسُوع کی ایک مثال تھا، کیونکہ یشوع کا مطلب ہے ''یہوواہ نجات دینے والا۔'' وہ یسُوع کی ایک مثال تھا، وہ اِس نشان کے بارے میں سچا تھا جو نشان اُس کے پیغمبر نے بتایا تھا۔ یشوع اُس سچے نشان کی علامت کے ساتھ کھڑا تھا۔ وہ سب بھی جو مصر میں، اُس کے نیچے تھے، بچ گئے۔ وہ سب بھی، جو یریحو میں اِس کے نیچے تھے، بچ گئے۔

(116) برے کا لہو آج کے نشان کی مثال ہے، جو کہ آج کا نشان رُوح اُلقدس ہے۔ وہ سب جو اِس کے نیچے ہیں محفوظ ہیں۔ اور وہ تمام جو اِس کے نیچے نہیں وہ محفوظ نہیں ہیں۔ عبرانیوں 13 باب: 10 اور 20 آیت میں، وہ بلاتا ہے ''ابدی عہد کیلئے۔'' پرانا عہد ایک چیز تھی، یہ نیا ہے، ''یہ ابدی عہد ہے۔''

(117) خدا، خدا کے لہو سے بندھے وعدے، ہمیں گناہ سے آزاد کرتے ہیں، اور شرمساری سے اور باقی دُنیا سے مختلف بناتے ہیں۔ آپ کو مختلف لباس نہیں پہننا؛ کوئی بھی مختلف لباس پہن سکتا ہے۔ آپ کو، باطنی طور پر، مختلف ہونا ہے۔ زندگی باطن کے اندر ہے؛ نہ کہ کپڑے، پہننے میں۔ ''خدا کی بادشاہی کھانے اور پینے پر مشتمل نہیں، یا کپڑے پہننے پر؛ لیکن یہ صبر، بھلائی، شائستگی، برداشت، رُوح اُلقدس میں ہے۔''

(118) اب، وعدے ہمیں گناہوں سے رہائی دیتے ہیں، خدا آپ کے گناہ کو کبھی بھی حساب میں نہیں ـ نہیں لاتا۔ داؤد نے کہا، ''مبارک ہے وہ آدمی جس کے گناہ خدا حساب میں نہیں لائیگا۔'' اور

خدا کبھی بھی اس نشان کے اوپر سے گناہ کو منسوب نہیں کرے گا، کیونکہ نشان ادائیگی کی علامت ہے کہ خدا اِسے پہلے ہی حاصل کر چکا ہے۔ اور اس کے لئے آپ کے پاس نشان ہے، قبل ......آپ کے ایمان نے اسے خریدا ہے۔ اور آپ کی مخلصی کی قیمت ادا ہو چکی ہے، اِسلیئے اپنے بدن سے اُس کی عبادت کریں اور اِس کے وعدوں اور قدرت کو ظاہر کریں۔

(119) نئے عہد نامے کا مطلب ہے ''نیا عہد۔'' خون کا مطلب ہے ''زندگی۔'' نیا عہد نامہ رُوح اُلقدس کا عہد نامہ ہے، رُوح اُلقدس یسُوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی گواہی دیتا ہے، اور ظاہر کرتا ہے کہ یسُوع نے ہماری طرف سے ہماری مانگیں پوری کردی ہیں، اور آج زندہ ہے۔ نشان ظاہر کرتا ہے کہ وہ زندہ ہے اور اُس نے اپنے وعدے کے مطابق، اپنی شناخت ہمارے ساتھ کرائی ہے۔ اب کیسے ایک انسان بائبل پڑھ سکتا اور دیکھتا ہے کہ اُس نے یہ وعدہ کیا ہے، کہ مسیح اِن آخری دنوں میں رُوح اُلقدس کی صورت میں واپس آتا ہے اور خود کو زندہ ظاہر کرتا ہے؟ یہ نشان ہے۔ یہ علامت ہے۔ کہ قیمت چکا دی گئی ہے۔

(120) کبھی بھی، کسی خیالی چیز پر بھروسہ نہ کریں۔ ''مجھے اپنی پیٹھ پر کچھ ٹھنڈا ٹھنڈا چلتا محسوس ہوا۔ اور- اور میں- میں نے کچھ سونگا؛ اپنے ہاتھوں پر کچھ لہو دیکھا، یا تھوڑا تیل۔ یا- یا، میں نے اپنی بیچلر کی ڈگریاں حاصل کر لی۔ یا، میں رُوح میں ناچا، میں چلایا۔ میں غیرز بانوں میں بولا۔'' یہ باتیں ٹھیک ہو سکتی ہیں۔ میرے پاس اِن کے خلاف کچھ نہیں، لیکن یہ وہ نہیں ہے جسکے بارے میں میں بات کر رہا ہوں۔

(121) میں نشان کی پہچان کے بارے میں بات کر رہا ہوں، یسُوع مسیح، جی اُٹھا ہے اور اب ہم میں ہے، خود کو ظاہر کر رہا ہے، کہ اپنے وعدوں کے کلام کو آج پھر سے ثابت کرے۔ آمین۔ تب آپ اور مسیح ایک ہیں۔ خدا اور مسیح ایک ہیں۔ ''اُس دن، تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں؛ میں تم میں ہوں، اور تم مجھ میں ہو۔'' خدا جو انسان کے بدن میں ظاہر ہوتا ہے، دو ہزار سال کے بعد بھی، وہ اپنے آپ کو زندہ دکھا رہا ہے۔ یہی نشان ہے۔

(122) دوستو، ہم نہیں جانتے، کہیں زیادہ دیر نہ ہو جائے، اگر آپ اندر نہیں ہیں۔ تو جلد ہی اندر آجائیں۔

(123) نیا عہد نامہ میں، خون، اُس کی حضوری ظاہر کرتا ہے۔ ثابت کر رہا ہے، کہ اب وہ زندہ

ہے۔اور کیونکہ وہ ہے، ہمارے پاس سارے حقوق ہیں جواُس نے ہمارے لئے خریدے ہیں۔ایک آدمی جس نے رُوح اُلقدس کا بپتسمہ پایا ہے، یا ایک عورت جس نے رُوح اُلقدس کا بپتسمہ پایا ہے، اِس کے پاس ہر چیز کا حق ہے جو یسُوع نے ہمارے لئے خریدا ہے، کیونکہ یہی نشان ہے۔جو ہمارے پاس ہے۔جو کہ خریدنے کی قوت ہے۔

(124) مثال کےطور پرآپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، بھائی برنہم، آپ کا کیا مطلب ہے؟''

(125) یہاں، اب یہ بہت سادہ سا ہے، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ بیمار لوگ اِسے حاصل کرلیں۔دیکھیں، اگر میں بھوک سے مر رہا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ ایک روٹی چاہیے، مان لیں جیسے، اِسکی قیمت پچیس پیسے ہے اور ایک بھائی آئے اور کہے،''بھائی برنہم، یہاں ایک پچیس پیسے کا سکہ ہے۔آپکو بھوک لگ رہی ہے؛ یہ پچیس پیسے لےلو۔'' اب، آپ جانتے ہیں، کہ میں اِس سکے کو اپنے ہاتھ میں لےکر اتنا ہی خوش ہوسکتا ہوں جیسے میں روٹی کو ہاتھ میں لےکر خوش ہوسکتا ہوں، کیونکہ اس کی قیمت مجھےمل گئی ہے۔مجھےنشان مل گیا ہے جس سے میں روٹی لےسکتا ہوں۔اور ٹھیک یہاں پر روٹی ہے؛ اور میں صرف یہی نشان، اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے ہوں، پچیس پیسے کا سکہ جو روٹی خرید سکتا ہے، میں نشان کے ساتھ اتنا ہی خوش ہوں جتنا روٹی کے ساتھ خوش ہوسکتا ہوں۔

(126) اب، اگرآپ کورُوح اُلقدس کا بپتسمہ مل چکا ہے، یہ وہ نشان ہے جو کہ آپ کے پاس ہر چھٹکارے کی چیز ہے کہ یسُوع آپ کیلیئے مرا، جس کا تعلق آپ سے ہے، یہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ کیا آپ اِس کا دعویٰ کرنے سے ڈرتے ہیں؟

(127) اور اگر میں اِسے اپنی جیب میں رکھتا ہوں، اور کہتا ہوں،''ٹھیک ہے، میں نہیں جانتا میں وہ روٹی خرید سکتا ہوں کہ نہیں،'' میں بھوک سے مرجاؤں گا۔لیکن یاد رکھیں، بیوپاری کہتا ہے،''میری ایک مانگ ہے، جناب۔برنہم۔صرف پچیس پیسے میں، آپ کو روٹی مل سکتی ہے۔'' تو پھر میں نے اِسے پالیا! آمین۔کیونکہ یہی طے ہوا ہے۔

(128) یہی سبب ہے کہ بہت سی چیزیں جو آج ہو چکی ہیں ہم نہیں دیکھتے، اسلیئے کہ حقیقی نشان، ہماری زندگی میں ظاہر نہیں ہوا ہے۔اوہ، کیونکہ ہمارے پاس ہر طرح کے جعلی نشان ہیں، لیکن میرا مطلب حقیقی نشان سے ہے۔

(129) دیکھیں، جب ہم یہ محسوس کرتے اور نشان کو پیش کرتے ہیں، تو وہ زندگی جس نے اِس

نشان کولیا ہے،تو پھرخون ہمارے لیے بولتا ہے۔یادرکھیں،عہد کا خون نشان کے ساتھ پہچانا گیا،اور کلام ہمیں وعدے کا اعتماد دیتا ہے۔نشان اِس بات کی علامت ہے کہ ہماری ادائیگی کردی گئی ہے۔

(130)اب،اگرآپ اس میں شامل نہیں ہیں،ٹھیک ہے،تو پھر،آپ کبھی کچھ بھی حاصل نہیں کریں گے؛تو آپ صرف دعائیہ قطار میں سے گزر رہے ہیں،اور پھر نکل کر واپس جارہے ہیں؛ چلتے ہوئے مذبح تک آرہے ہیں،اور دیکھ کر،واپس جارہے ہیں۔

(131) لیکن،اوہ،بھائی،جب وہ نشان ایک بارآپ-آپ-آپ کے دل میں رکھ دیا گیا ہے،اورآپ جانتے ہیں کہ یہ یسُوع مسیح کا جی اُٹھنا آپ کے اندرہے،تو کچھ ہورہا ہے۔تو آپ کو کوئی چیز واپس نہیں لے جاسکتی۔آپ جانتے ہیں کہ آپ کہاں سے ہیں۔خدا کے کلام کی پوری تابعداری آپ کو نشان کے لئے حق دار بناتی ہے،اور کچھ نہیں۔"مبارک ہے وہ جو اُس کے سارے احکامات کو مانتا ہے،اُس کے پاس زندگی کے درخت کے پاس جانے کا حق ہے۔"

(132) تب،جب ہم دُعا کرتے ہیں،تو ہمارے پاس ظاہر کرنے کے لئے ہماری دعاؤں کے ساتھ نشان ہونا چاہیے۔اب اِسے لینے میں ناکام نہ ہوں۔جب آپ دُعا کریں،تو آپ کے پاس اپنی دُعا کو تھامے رہنے کے لئے نشان ہونا چاہیے؛اگرآپ کے پاس نہیں ہے،تو آپ تب تک دُعا کریں جب تک نشان نہ آجائے؛یہی وجہ ہے کہ آپ نشان کو حاصل کرنے کا وعدہ نہیں کرتے۔سمجھے، پہلے آپ کے پاس نشان ہونا چاہیے؛یہ ادا کرنے کی قیمت ہے،اپنے ایمان سے اِس پر بھروسہ رکھیں۔

(133)اب،پوری تابعداری ہی نشان ہے۔جس سے خوف بھاگ جاتا ہے۔پولوس ہمیں یہ بتاتا ہے،"کہ لہو اچھی باتیں بولتا ہے۔"

آپ کہتے ہیں،"کیا لہو بولتا ہے؟"ہاں،لہو بولتا ہے۔

(134) پیدائش 10:4،میں ہم پاتے ہیں،کہ خدا نے کہا کہ-کہ قائن کا...... یا،"ہابل کا لہو زمین سے پکارتا ہے۔"ہم عبرانیوں 12 میں پاتے ہیں،کہ،"مسیح کے عہد کا لہو ہابل کے لہو سے بہتر باتیں بتاتا ہے۔"سمجھے؟ہمیں معلوم ہوتا ہے،کہ لہو بولتا ہے،یہ آپ کی طرف سے بولتا ہے۔جو زندگی آپ میں ہے،وہ بہائے گئے لہو میں سے بولتی ہے۔آمین۔اوہ،بھائی!میں چاہتا ہوں کہ ہر کوئی اِسے دیکھ سکے۔سمجھے؟اگرآپ دیکھ سکیں کہ یہ کیا ہے،یہ زندگی ہے جو کہ آپ میں ہے۔دیکھیں،لہو اسے

آپ کے ساتھ شناخت کر رہا ہے۔ یہ نشان ہے۔ وہ...... یہ کیا ہے، لہو آپ کے لئے بہایا گیا تھا؛ آپ نے قبول کیا ہے، اور زندگی آپ میں آ چکی ہے۔ آپ کے پاس نشان ہے، جو کہ رُوح اُلقدس ہے۔

(135) تب جب ہم دعا کرتے ہیں، تو ہمارے پاس نشان ہونا ہی چاہیے جو ہماری دعاؤں کو پیش کرے، جیسا کہ میں نے کہا، اور آپ اپنے لئے یقین کریں اور نشان کا اپنے پورے خاندان پر اطلاق کریں، جیسا کہ مصر میں، یریحو میں، یا پھر ہم اعمال 16:31 میں پاتے ہیں۔ کہ پولوس نے رومی صوبیدار کو، کہا، ''تو ایمان رکھ، تو تیرا سارا گھرانہ نجات پائیگا۔'' اِسے اپنے گھرانے پر لاگو کریں۔ اگر آپ کے پاس ایسا بچہ جو کہ محفوظ نہیں، بالکل اِس کے اُوپر نشان رکھیں، کہیں، ''خداوند خدا، میں اس کا دعویٰ کرتا ہوں۔'' ٹھیک وہیں کھڑے رہیں۔ اگر آپ کی ماں یا کوئی پیارا جو کہ کھویا ہوا ہے، تو اُن پر نشان رکھیں، کہیں، ''خداوند خدا، میں اِس کا دعویٰ کرتا ہوں۔''

(136) ساری دُنیاوی گندگی، کوڑے کو، باہر نکال دیں۔ اپنے گھر سے باہر، اِس کیلئے تیار ہو جائیں۔ اپنے چھوٹے کپڑے جلا دیں۔ اپنے تاش کی میز کو دُور پھینک دیں۔ اپنی سگریٹوں سے پیچھا چھڑائیں۔ اپنی کم اعتقادی اور کلیسیاء کے کاغذوں کو کوڑے دان میں پھینک دیں، جہاں سے اِن کا تعلق ہے۔ آمین۔ تب آپ تیار ہو رہے ہیں۔ تب کیا کریں؟ تب نشان کو دُعا میں، اصل گواہی کے ساتھ، اصل ایمان کے ساتھ لاگو کریں۔ اِسے لاگو کریں، اعتماد کے ساتھ لاگو کریں۔ جب آپ نشان لاگو کرتے ہیں، یہ جان لیں کہ آپ پاک ہو گئے ہیں۔ ''اگر ہمارے دل ہمیں مجرم نہ ٹھہرائیں، تب ہم اپنی عرض پیش کر سکتے ہیں۔''

(137) جب تک آپ لوگ وہ غلط کام کر رہے ہیں، تو پھر آپ خدا سے کیسے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے لئے کچھ کرے جبکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ غلط ہیں؟ یہی وجہ ہے کہ ہم آگے پیچھے لڑکھڑاتے ہیں۔ میں یہ ٹھیس پہنچانے کے لئے نہیں کہہ رہا۔ میں یہ درست کرنے کے لئے کہہ رہا ہوں، کہ کام ٹھیک ہوں۔ آپ کیسے صدوم اور عمورہ کی جلی ہوئی راکھ پر تعمیر کرنے جا رہے ہیں؟ واپس آئیں!

(138) خدام اور اُنکے ساتھی وہ لوگوں کو کچھ بھی کرنے دیتے ہیں، اور اِکھٹے رہتے ہیں، اور ان کے نام کتاب میں رکھتے اور اُنہیں یہ، وہ، اور دوسرے، کہتے ہیں، جبکہ یہ بدنامی ہے۔ اور یہ ایسا لگتا ہے کہ اُنکا ایمان کچھ چیز ہے مگر، یہاں تک کہ کچھ بھی نہیں ہوتا...... کبھی کبھی یہ بھی سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ

کیا ہے۔اُن، اُنکے پاس ایک اُمید ہے،لیکن ایمان نہیں۔

(139) آپ کو، وہیں واپس جانا ہے، ہر چیز جانچی گئی اور صاف کی گئی ہے۔تب اپنا نشان لیں، جوکہ آپ جانتے ہیں کہ یہ یسُوع مسیح آپ میں ہے،تب اِسے لاگو کریں۔اگر کچھ نہیں ہوتا،تو کچھ گڑ بڑ ہے؛ پھر واپس جائیں،آپ نے غلط چیز کو اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔اُس نے یہ وعدہ کیا ہے۔ وہی ایک تھا جس نے اِس کا وعدہ کیا۔اِسے لاگو کریں۔افسیوں 2:12 پڑھیں،بعض اوقات،اگر آپ اگر آپ کو اِس کی حسرت ہے،تو آپ اُسے وہاں پائیں گے۔

(140) غور کریں عبرانیوں 9:11،اِسی طرح ہے۔پولوس نے کہا،''زندہ خدا کی خدمت،اُسکے زندہ مکاشفات کیساتھ کرنا۔''ایسا کہتے ہوئے نہیں کہ میں بھی جاونگا اور عبرانی لوگوں کی طرح کرونگا جیسے وہ کیا کرتے تھے،اپنی قربانی کو لیتے،ایک موٹے تازے بیل کو لیتے،اُسکو راہ میں لاتے،اور اپنے ہاتھوں کو اُس پر رکھتے اور اپنے آپ کو اُسکے ساتھ شناخت کرتے،اور اُسے ذبح کرتے،اور راستباز ٹھہر کر واپس جاتے۔اسلیئے کہ یہوواہ کی یہ مانگ تھی۔اُس نے یہ کیا۔تب شاید آنے والی نسل،اور ٹھنڈی پڑ جائے؛ کوئی بھی،تھوڑا اور ٹھنڈا پڑ جائے۔پہلی بات جو آپ جانتے ہیں،یہ گھرانے کی رسم بن جاتی ہے۔

(141) یہی پنتی کوست ہمارے لئے،ایک خاندان کی رسم بنا ہے۔ہم آتے ہیں،کہتے ہیں، ''کیا ٹیلی ویژن کا پروگرام آج رات کو اچھا نہیں تھا؟ حیرت ہے کہ اُنہوں نے کلیسیاء میں کیا کیا ہے؟ خداوند یسُوع،شفاء دیتا ہے......''اوہ،رحم ہو! سمجھے؟ یہ ایک خاندانی رسم ہے......''آپ جانتے ہیں، میں کسی روز غیر زبانوں میں بولا۔میں اِس،یا اُس سے تعلق رکھتا ہوں،آپ جانتے ہیں۔جی ہاں۔'' اوہ،یہ ایک خاندانی رسم ہے!

(142) آپ جانتے ہیں کہ خدا نے کیا کہا؟ خدا نے کہا،''تمہاری چربی اور مینڈھے مجھے بدبُو دار لگتے ہیں۔یہ درست بات ہے،تمہاری قربانی بدبُو دار ہوگئی ہے۔''

(143) اور اِسی طرح سے پنتی کاسٹل،اور ہمارے سارے تنظیمی ٹکڑے اِسے جاری رکھے ہوئے ہیں،اور جیسے ہماری خواتین اور مرد کر رہے ہیں،یعنی دینداری کی ایک قسم؛ جیسے میوزک چلنے دو،کوئی تھوڑی دیر کیلیئے اُوپر نیچے کود رہا ہے؛ اور یہی سب کچھ ہے،اگر خدا کا کلام سامنے آتا ہے اور کچھ کہتا ہے،تو ایسے کہ اُن پر پانی کی بالٹی اُنڈیل دی ہو۔کیا وجہ ہے؟ کہ آپ کی قربانیاں یہوواہ کے سامنے

بدبُو دینے لگتی ہیں۔

(144) اور یہ اُس وقت بھی تھا جب یسعیاہ منظرِ عام پر آیا، اور اُنہیں بتایا، ''میں تمہیں ایک ابدی نشان دوں گا، ایک کنواری حاملہ ہوگی۔'' سمجھے، آپ یہاں ہیں۔ نہ عقیدوں اور مُردہ حالت میں، نہیں؛ بلکہ ایک زندہ مکاشفہ، ایک زندہ خدا جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، اور ہمارے درمیان رہ رہا ہے۔

(145) اُن میں سے کچھ، کلیسیائیں ایسی ہیں، جو اِن باتوں کا یقین کرتی ہیں، وہ اِس طرح کی باتوں کا انکار کرتی ہیں جیسے کہ نشان کے طور پر کوئی اِیسی بات ہے۔ ٹھیک ہے، ایک ساتھی نے مجھے بتانے کی کوشش کی، ''صرف اُن بارہ رسولوں نے ہی رُوح اُلقدس پایا۔ بس یہ جو وہاں تھے۔ ہاں۔'' اُف!

(146) مگر ہم جو کلام کا یقین کرتے ہیں، مختلف جانتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ یہ زندہ حضوری ہے۔ ہم کیسے جانتے ہیں کہ یہ مسیح کی زندہ حضوری، اور رُوح اُلقدس ہمارے درمیان ہے؟ یہ وہی کام کرتا ہے جو وہ کرتا ہے۔ جو کہ اِس کی گواہی ہے۔ ایک انگور کی بیل اُس کے پھل سے جانی جاتی ہے۔ اور تب اگر وہ پہلی انگور کی بیل آئی اور اُنہوں نے اپنے پیچھے ایک اعمال کی کتاب لکھی، اور وہی باتیں جو یسُوع نے کیں، رسولوں نے بھی کیں؛ تب جب وہ انگور کی بیل دوبارہ آتی ہے، وہ وہی کام کرتی ہے۔ سمجھے، عبرانیوں 13:8 کہتی ہے وہ یکساں ہے، اوہ، میرے خدایا، یہ ثابت کرتا ہے کہ خدا نے اپنے وعدہ کے کلام کے مطابق، اِسے ہمارے لئے اُٹھا کھڑا کیا۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔- ایڈیٹر۔]

(147) وعدے کی مہر! افسیوں 4:30 کہتی ہے ''اور خدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن تک کے لئے مہر ہوئی ہے۔'' نہ کہ اگلی بیداری تک۔ ''بلکہ تمہاری مخلصی کے دن تک کے لئے!'' اس میں بپتسمہ لینے سے، پہلا کرنتھیوں 12 باب کے مطابق۔ اور اِس میں ساری معموری ہے، اور اِس میں کسی گناہ کی شناخت نہیں ہے۔ ''وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے، گناہ نہیں کرتا۔ خدا کا تخم اس میں قائم رہتا ہے، وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔'' وہ کیسے کر سکتا ہے، جب کہ نشان وہاں پر موجود ہے؟ نشان اِس بات کی علامت ہے کہ وہ قبول کر لیا گیا ہے۔

(148) اور، ٹھیک ہے، آپ کہتے ہیں، ''میں گناہ کرتا ہوں،'' ٹھیک ہے، تو پھر آپ کے پاس نشان کبھی نہیں تھا۔ سمجھے؟

(149) نشان وہ رکاوٹ ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ قیمت چکادی گئی ہے۔ اگر شیطان آپ کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے......ذرااِس پر سوچئے۔ اگر شیطان آپ کو بیماری دینے کی کوشش کرتا ہے، یا آپ کو کچھ دینے کی کوشش کرتا ہے، آپ جانتے ہیں کیا کرنا ہے؟ اُسے اپنا نشان دکھائیں۔ یقیناً، بیماری ایک مسیحی پر حملہ کرتی ہے۔ اِسے اپنا نشان دکھائیں، اور اِسے ثابت کریں کہ آپ خدا کی خریدی ہوئی چیز ہیں۔ ''شیطان کا مقابلہ کرو، اور وہ تم سے بھاگ جائے گا۔'' اپنے نہ ہلنے والے ایمان کے اُوپر نشان کو تھامے رہیں جو اِسکے کلام میں وعدہ کیا گیا ہے۔

(150) ایک دفعہ خدا نے قوسِ قزح کی علامت نشان کے لئے دی۔ میں ختم کر رہا ہوں۔ قوسِ قزح کی علامت ایک نشان کے لئے دی گئی۔ مجھے صرف تقریباً دس منٹ ملے ہیں، اور پھر دعائیہ قطار بنانی ہے۔ وہ ہمیشہ ہی سے اس نشان کی سچائی پر قائم رہا۔ کیا وہ رہا؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] وہ اب بھی یہی کرتا ہے۔ ان تمام ہزاروں برس میں، اِسے ظاہر کرنے میں ایک مرتبہ بھی ناکام نہ ہوا۔ وہ اُس نشان میں سچا تھا، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ......کبھی بھی اپنے نشانوں کو اعزاز دینے میں ناکام نہ ہوگا۔ میں پرواہ نہیں کرتا، اگر......

(151) اگر یسُوع دس ہزار سالوں تک نہ آئے، آپ کے پاس نشان ہے، ابھی تک اُس کے پاس اِس کا اعزاز ہے۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کہ کتنی ہی چیزیں تبدیل ہو جائیں، اور جو کچھ بھی مزید ہو، اُس نے اس نشان کو اعزاز دینا ہے۔ اُس نے کہا وہ دے گا۔ ٹھیک ہے۔ ہر ایک نہ ایمان رکھنے والا مذہب جو قوم کے اندر اور دُنیا میں ہے، جو کہ ایمان رکھتے ہیں کہ نشان اور حیرت انگیز کام ایمانداروں میں نہیں ہوتے، خدا ہم سے توقع کرتا ہے کہ اُسکے کے دیئے گئے ایمان پر، ہم خدا کے نشان کو ظاہر کریں۔ آپ اس نشان پر سچے رہیں، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپکا کرایہ ادا ہو چکا ہے اور ہم جی اُٹھنے کے لئے قبول ہو چکے ہیں، ہم نے اپنی زندگی کے اندر نشان کو رکھنا ہے۔

(152) یہ پیغام تراشنے والا ہے، لیکن یہ سچائی ہے۔ جیسا کہ، ہمیں سچائی کی ضرورت ہے۔ خدا سچائی کو جاننے میں ہماری مدد کرے۔ ''جب تم سچائی کو جانو گے، اور سچائی تمہیں آزاد کرے گی۔'' میں دعویٰ کرتا ہوں کہ یسُوع مسیح کل، آج، اور بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا رُوح اُلقدس کو ایک نشان کے طور پر دیتا ہے، ٹھیک اب، جیسے خروج سے تھوڑی دیر پہلے، دلہن کلیسیاء سے - سے باہر جا رہی ہے۔

(153) مجھے یقین ہے کہ بڑی گڑ بڑ ہے، اور لوگ کہہ رہے ہیں کہ اُنہوں نے نعرے لگائے، وہ غیر زبانوں میں بولے۔ میں ان باتوں پر ایمان رکھتا ہوں؛ مگر آپ اس پر تکیہ نہیں کر سکتے۔ آپ کیسے اس پر تکیہ کر سکتے ہیں، جبکہ کلام کا انکار کرتے ہیں؟ سمجھے؟

(154) نشان کلام ہے جو آپ میں شناخت ہوا، اور خود زندگی دے رہا ہے۔ یہ خدا خود اپنی ترجمانی کر رہا ہے۔ آپ کو یہ نہیں کہنا ہے، ''ٹھیک ہے، اب، آپ میری زبان کا ترجمہ کریں۔'' وہ یہ نہیں ہے۔ وہ آپکی زندگی کی ترجمانی اپنے کلام کے وسیلے کرتا ہے۔ جب وہ آپ کا کلام لیتا ہے، آپ کیا ہیں، اور اپنے کلام کی آپ کے ذریعے پہچان کرواتا ہے، تو وہاں کسی کی ترجمانی کی ضرورت نہیں ہے، یہ پہلے ہی وہاں ہے۔ خدا اپنی ترجمانی خود کرتا ہے، اور آج اِس دن کے لئے ہمارے پاس یہ وعدے ہیں۔

(155) اوہ، ڈیلاس، تو مسیحیوں کا پیارا جُھنڈ ہے، آج اِس چیز کو، دیکھتے ہوئے، جو آس پاس ہو رہا ہے، اپنے ساتھ نہ لے جانا، اِسکی وجہ یہ ہے کہ یہ تباہ ہونے جا رہا ہے۔ اُس نشان کو ہمیشہ حرکت میں لے آئیں، اس نشان کو ظاہر کریں۔ بائبل پڑھیں۔ ہر چیز تک آئیں۔ اور اگر آپ کی رُوح جو آپ میں ہے ''آمین'' نہیں کہتی تو اِس سے، اچھا تھا کہ آپ واپس آکر، جو آپ میں ہے اِسے تبدیل کر دیتے، اُس نشان کے لئے؛ جو آپ نے حاصل نہیں کیا۔

(156) میں جانتا ہوں کہ آج سہ پہر ساری باتوں کے کہنے کا وقت یہی ہے۔ اب ٹھیک ساڑھے چار ہو رہے ہیں۔ اب یہ وقت ہے، اور اگر ہو سکے تو ہم دعائیہ قطار کے ساتھ پانچ بجے باہر نکل جائیں۔

(157) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع مسیح آج زندہ ہے اور بادشاہی کرتا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ جو میں نے آپ کو بتایا کہ وہ سچائی ہے؟ [''آمین۔''] یہ نشان ہے، جو مانگ ہے۔ میں صرف سچ کو بول سکتا ہوں۔ میں صرف وہی بولتا ہوں جو دیکھتا ہوں، میں وہی سنتا ہوں، جو مجھ پر آشکارا کیا گیا۔ اور میں یہ کیوں کہتا ہوں؛ ہزاروں ہزار بار، ایک بار بھی وہ سچ ہونے کے لئے ناکام نہیں ہوا۔ اب یہ تو خدا ہی ہونا چاہیے۔ اب یہ تو خدا ہی ہونا چاہیے۔ ٹھیک ہے، کیا خدا کسی کو اسطرح کی خدمت دیگا جو کہ نہیں جانتے کہ وہ کس چیز پر بات کر رہے تھے؟ [''نہیں۔''] کیا یہ خود کو غیب بین پہچان کروا پائیگا، اور کیا اُس کو آمیزش زدہ کلام دیگا؟

[''نہیں۔''] وہ شخص جواس کا انکار کرتا ہے، وہ مخلوط ہے۔اور خدا مخلوط نہیں ہے۔خدا خود اپنا ترجمان ہے۔

(158) نشان کو حاصل کرو! کسی کلیسیاء پر یا کسی اور قسم، یا کسی اور چیز پر تکیہ نہ کرو۔نشان کو حاصل کرو! اسے تھامو۔صرف یہی وہ چیز ہے جسے خدا پہچانے گا۔ جب آپ اِس وقت پر آتے ہیں، جب یہ آپ کی موت کی طرف آتا ہے،تو بہتر ہے کہ آپ اِس نشان کو اپنے اوپر تھامے رہیں؛ یہ جانتے ہوئے کہ اِس کی آمد کے دن، جو کہ جی اُٹھنا ہے، میں اس نشان کو پیش کرسکتا ہوں۔ یہ اُس بدن میں نہیں ہوگا، یہ بدن بوسیدہ ہوگیا؛ مگر رُوح میں، جو مر نہیں سکتی، یہ ابدی زندگی ہے،نشان وہاں پر ٹھہرتا ہے۔اور اُس نے وعدہ کیا،''میں اِسے آخری دن پھر دوبارہ اُٹھا کھڑا کروں گا۔''

(159) وہی یسُوع مسیح یہاں پر ہے۔وہ پیغمبر ہے۔وہ ہے...... یہاں پیغام ہے، وہ یہاں پیغمبر ہے جو اپنے پیغام کی شناخت کراتا ہے۔ میں پیغام لانے والا نہیں ہوں۔وہ پیغام لانے والا ہے،اور یہ پیغام ہے۔اور اگر آپ کی رُوح اِس کے ساتھ متفق نہیں ہوتی،تو پھر یہ پیغام کو لانے والا پیغام کا پیغمبر کیسے ہوسکتا ہے؟ صرف نشان ہی اِسے شناخت کرےگا۔آمین۔

(160) میں خدا میں محسوس کررہا ہوں۔ میں واقع ہی کرتا ہوں۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں ابھی اُڑ جاؤں، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں نے کس پر ایمان رکھا ہے،اور میں نے اپنی زندگی اِس کے جی اُٹھنے میں پہچانی ہے۔ اِس کی حضوری یہاں موجود ہے۔ اِسے قبول کریں، دوستو، مہربانی سے کرلیں،اپنے دلوں میں اُتاریں۔

(161) میں جانتا ہوں کہ ہم سب مذبح کے سامنے آس پاس آکر دُعا کرتے ہیں۔ یہ میتھوڈسٹ کا پرانا خیال ہے۔ بائبل میں یہ اُنہوں نے کبھی ایسا نہیں کیا۔ بائبل نے فرمایا،''جتنوں نے ایمان رکھا اُنہوں نے بپتسمہ لیا۔'' جوکہ دُرست ہے۔بائبل میں مذبح پر بلانے جیسی کوئی بات نہیں ہے۔ یہ وہ کچھ ہے جو ہم نے شامل کیا، جوکہ دُرست ہے۔جس چیز کو خدا برکت دے، یہ دُرست ہے۔

(162) جیسے کہ وہ کپڑے کو مسح کرتے ہیں۔ بائبل میں اس طرح کی کوئی چیز نہیں تھی۔''وہ پولوس کے بدن سے اپنے رومال اور پیش بند لگاتے تھے۔''

(163) مگر جو بھی ہے آپ یہ کرنا چاہتے ہیں، یہ دُرست ہے، مذبح پر، اپنی جگہ پر، یہ جہاں کہیں بھی ہو۔صرف یہی بات ہے، کہ اس نشان کو، اپنے پر لاگو کریں۔تب اپنے آپ کو دیکھیں، کہ

کس طرح زندگی گزاری اور کیا چل رہا ہے، دیکھیں یہ لاگو ہو گیا ہے یا نہیں۔ اگر یہ نہیں ہوا۔ تو جو بھی آپ کے پاس ہے، اِسے ایک طرف بچھا دیں، اور پھر واپس آئیں، جب تک کہ نشان لاگو نہ ہو۔

(164) آیئے دُعا کریں۔ آسمانی باپ، ہوسکتا ہے کہ میں- میں- میں بے دھڑک بولا، لیکن، خداوند، کیل کیسے تھامے رہ سکتی ہے جب تک آپ ہی اِسے مضبوطی سے تھامے نہ رہیں؟ میں دُعا کرتا ہوں، باپ، کہ یہ لوگوں کے دلوں میں ٹھونس جائے، کہ وہ اس بات کو دیکھیں گے کہ وہ کوئی زبردستی کی بات نہیں ہے۔ یہ وہ نہیں ہے کہ میں کسی تنظیم کی پہچان کرار ہا ہوں، کسی قبیلہ، کسی مذہب، کسی شخص، یا اپنے آپ کو، یا کسی اور کو۔ یہ یسُوع مسیح ہے۔ تیرے کلام کے مطابق، ''میں ان ساری تنظیموں کو ایک ساتھ پھینکتا ہوں،'' وہ چھ میں سے ایک اور آدھا درجن دوسری ہیں۔ ''پرانی ماں کسبی،'' بائبل مکاشفہ 17 میں فرماتی ہے، ''وہ تمام کسبیوں کی ماں تھی۔'' اور وہ انسان نہیں ہوسکتے۔ وہ کسبیاں تھیں، اور وہ تمام دُنیاداری کے بستر پر چلی گئیں، اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ایسا ہو چکا، پنتی کاسٹل اور تمام جا چکے۔

(165) لیکن، یسُوع، تو اب تک یسُوع ہے۔ اُنہیں کلیسیاء کے پیغام نہ سننے دیں؛ لیکن مسیح کے پیغام، یعنی کلام کو سننے دیں۔ ہوسکتا ہے کہ خداوند، آج، ایمانداروں کے ساتھ خود کو، شناخت کروائے۔ تمام بیماروں کو شفاء دے۔ خداوند، ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ میں- میں دُعا کرتا ہوں، تیرا خادم ہوتے ہوئے، مہربانی سے میرے گناہ معاف فرما، اور ان لوگوں کے گناہوں کو معاف فرما۔ خداوند، میں بھروسہ رکھتا ہوں۔ بے شک اِن میں سے ہر ایک جس نے، اِس- اِس عمارت کے لئے ہدیہ دیا ہے، اُنہوں نے اپنے پیسے خرچ کیے ہیں، اور اُنہوں نے- اُنہوں نے- اُنہوں نے، خداوند سب کچھ کیا۔ اے خداوند، خدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ ان میں سے ایک بھی ایسا نہ ہو جو رہ جائے، بلکہ ہر ایک جائے۔

(166) میں- میں یہ دیانتداری سے کر رہا ہوں، اور تب بھی، خداوند، تجھے سخت ہونا چاہیے۔ ہم جانتے ہیں، کہ دُرست کرنا محبت ہے۔ محبت اصلاح ہے، اور میں دعا کرتا ہوں۔ اِس مقصد کے لئے کہ تو نے اپنے لوگوں کو دُرست کیا، کیونکہ تو نے ان سے محبت کی تھی، اور ہر گناہ کے لئے جواب دیا۔

(167) اور، باپ، میں دعا کرتا ہوں کہ آپ ہمارے گناہوں کو اب معاف کریں گے، جیسے ہم نے اُن کا اقرار کیا ہے۔ خداوند، ہم تو دُور چلے گئے۔ خداوند، میں اُن پینتکاسٹل لوگوں کے ساتھ شناخت ہوا۔ خداوند، میں- میں اُن میں سے ایک ہوں۔ اور میں- میں دُعا کرتا ہوں، کہ خدا، تو ہم

تمام کومعاف فرمائے گا۔اوران میں سے کچھ رہنماؤں کو لے اور اِنہیں گھمائیے،اور-اور اُنہیں ایک مرتبہ کلوری کودیکھنے دیں،اورتب وہ اس بات کو بھول جائیں کہ اُنہیں کیا ہونا ہے،ایک پرسبیٹر یا ایک بشپ،یا یہ جو بھی ہو،اور جانتے ہیں کہ ہم اس بادشاہی میں کوئی بڑے نہیں ہیں۔ہم تمام خدا کے بچے ہیں۔میں دعا کرتا ہوں کہ اب تو ہماری مدد کرے گا۔اپنے آپکو،آج ہمارے درمیان شناخت فرما۔ ہم یہ یسُوع مسیح کے نام سے مانگتے ہیں۔آمین۔

(168)اب اِس سے پہلے کہ ہم دعائیہ قطار کوشروع کریں،ہوسکتا ہے کہ یہاں کوئی ہو جو یہاں پہلے کبھی نہ آیا ہو۔میں نہیں جانتا کہ آپ کون ہیں،لیکن خدا آپ کو جانتا ہے۔اگر میں سچ بتا چکا ہوں، تو خدا اِسے شناخت ہونے دے،آیا یہ سچ ہے یا نہیں،یہ اس کا ثبوت ہے۔اگر وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے،تو وہ کل،آج،بلکہ ابد تک یکساں ہے۔اِس نے یوحنا14:12 میں کہا،''وہ جو ایمان رکھتا ہے،'' نہ کہ بناوٹی ایمان۔''جو کوئی مجھ پر ایمان رکھتا ہے،جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔'' کیا یہ دُرست ہے؟

(169) کسی نے کہا،'''تم اس سے بڑے کام کروگے۔''' یہ دُرست ہے۔ہاں،''ٹھیک ہے، ہم انجیل کی منادی کرتے ہیں،جوکہ بڑھ کر ہے۔''

(170)صرف وہی کریں جو اِس نے کیا،یہ میرے لئے ثابت ہوجائیگا،دیکھیں،پھر ہم عظیم باتیں کریں گے۔میں آپ کو بڑی بڑی چیزیں دکھا سکتا ہوں جو وہ اب کررہا ہےاور اِس نے تب بھی کیا جب وہ زمین پر تھا،اور یہ صرف انجیل کی منادی کرنا ہی نہ تھا،بلکہ؛وہ معجزات اورنشانات تھے۔ اُس کا کوئی وقت نہیں۔صرف ایمان رکھیں۔اورآسمان کا خدا،جس نے یسُوع مسیح کومُردوں میں سے جلایا،اوراُسے یہاں،ہمارے سامنے زندہ پیش کیا،تاکہ دو ہزار سال کے بعد بھی،اِس پیغام کو ثابت کرئے،جیسا کہ یہ دُرست ہے۔نشان کا اطلاق کرنا ہے۔

(171)اب،آپ لوگ جن کو بیماریاں اور پریشانیاں ہیں،صرف دُعا کریں،صدق دل سے دُعا کریں،''خداوند،میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو ہی سردار کاہن ہے جسے ہم اپنی کمزوریوں میں محسوس کرکے چھو سکتے ہیں۔'اورہمیں اس خادم کے ذریعے بتایا گیا ہے،کہ تو ہمارے ساتھ،موجود ہے،تو میں چاہتا ہوں کہ تو ہمارے ساتھ موجود رہےاور اپنے آپ کو ہمارے ساتھ شناخت کرائے۔'' اب آپ میں سے ہرایک،دُعا کرے۔

(172) اب یہ خدا پر منحصر ہے کہ وہ کچھ کہے۔ یہی وقت ہے! اوہ، میرے خدایا! میری آرزو ہے کہ آپ کچھ جان سکیں، آپ کیسا محسوس کرتے ہیں جب وہ آتا ہے، ساری خلقت کا تعلق آپ سے ہے۔ آمین۔ نہیں شیطان کچھ نہیں کرنے جارہا، وہ شکست خوردہ مخلوق ہے۔ میرا خداوند موجود ہے۔ یہ سب ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ آمین۔

مہربانی سے خاموش رہیں۔ چلیں پھریں نہ۔ خاموش بیٹھیں۔

(173) آپ جو وہیل چیر پر ہیں، ایسی باتیں، نہ سوچیں کہ آپ بے یارومددگار ہیں۔ ایمان رکھیں، آپ- آپ، دعائیہ قطار کے ذریعے پہلے بھی گئے تھے، اور ناکام اور ناکام رہے۔ یہ خادم نہیں تھا، جس نے آپ کے لئے دعا کی، جو ناکام ہوا۔ یہ آپ کا ایمان ہے، اور آپ نے سوچنا شروع کر دیا کہ آپ کچھ نہیں کرنے والے۔ آپ صرف ایمان رکھیں۔

(174) یہاں، یہاں پر یہ روشنی یہاں پر ہے، ایک چھوٹی سیاہ فام خاتون پر جو یہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، بالکل اس طرح اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہے۔ ہاں۔ آپ دُعا کر رہیں تھیں۔ ہاں۔ کیا آپ مجھ پر اُسکا خادم، یا نبی ہونے کا یقین رکھتی ہیں؟ مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے، کیونکہ بہت سے لوگوں کو اِس بات سے ٹھوکر لگتی ہے۔ آپ کے پاس ایک بہت اچھا......

(175) یہاں ایک سفید آدمی، اور سیاہ فام عورت ہے، بالکل ویسے جیسے ہمارا خداوند اور وہ عورت کنواں پر تھی، دو مختلف نسلیں۔ وہ ان کو بتاتا ہے کہ نسلوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ہمارے رنگوں کا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم سب ہیں...... ہم ایک دوسرے کو خون دے سکتے ہیں۔ خدا نے، تمام قوموں کو ایک ہی خون، سے بنایا ہے۔

(176) آپ کے سر میں درد ہے، بھیانک درد۔ پھر آپ کے دل میں بوجھ ہے، جو کہ اِس بچے کے لئے ہے۔ اور آپ...... یہ دباؤ ہے۔ [بہن کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] بالکل یہی۔ کیا یہ سچ ہے؟ [''آمین۔''] یہ درست ہے۔

(177) یہ عورت جو وہاں آپ کے پاس بیٹھی ہے، اس کی شناخت آپ کے ساتھ ہوئی ہے، جو کہ آپ کی ماں ہے۔ [بہن کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یہ دُرست ہے۔ [''خدا کی تعریف ہو!''] اور اِس نے جو حاصل کیا اس کے ساتھ کچھ گڑ بڑ ہے۔

(178) اِے خاتون، کیا تو مجھ پر ایمان رکھتی ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ آپکی پریشانی آپ کو تکلیف دے رہی ہے۔ یہ ٹھیک ہے ۔ یہ آپ کی دائیں جانب تکلیف دے رہی ہے۔کیا یہ دُرست ہے؟ اگر یہ دُرست ہے،تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ یہ اب آپکو اور تکلیف نہ دیگی۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں (اگر) خدا مجھ کو بتادے کہ آپ کون ہیں؟ مسز۔لوول۔[''آمین۔''] ٹھیک ہے۔[''آمین۔''] ٹھیک بات ہے،آپ اپنی راہ پر جایئے، خداوند یسُوع آپ کی درخواست کے مطابق آپ کو دیتا ہے۔

(179) ٹھیک یہاں آخر میں ایک اور سیاہ فام خاتون بیٹھی ہوئی، دیکھ رہی ہے، جو کہ جیسے- جیسے کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی ۔ وہ ٹھیک میری طرف دیکھ رہی ہے۔ وہ اِس پر ایمان رکھتی ہے۔کیا آپ ٹھیک اِسی چیز کو، اِس کے پاس نہیں دیکھتے ہیں؟ وہ گردے کی بیماری میں مبتلا ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔اب یہ بیماری ختم ہو چکی ہے؛ اُس نے آپ کو شفاء بخش دی ہے۔آمین۔

(180) آپ کیوں ایمان نہیں رکھتے؟ ''اگر تو ایمان رکھے،تو سب چیزیں ممکن ہیں۔'' کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] یہاں ہے......سیاہ فام لوگوں کو دیکھیں! اے سفید گلے، تیرا ایمان کہاں ہے؟

(181) یہاں پر ایک سیاہ فام خاتون بالکل یہاں بیٹھی ہوئی ہے، بالکل میری طرف دیکھ رہی ہے، ایک بڑی بھاری وجود والی عورت ۔ اِس کے گھٹنے میں تکلیف ہے۔ اِس کو اور بھی تکلیف ہے، اِس کو دل کی تکلیف ہے۔ ہاں۔اور اِسے کمزوری بھی ہے، گھبراہٹ اور اِسی طرح کی اور چیزیں، خاص طور پر، جب آپ آرام سے لیٹتی ہیں۔ سمجھے؟ یہ کل رات کو ہوا۔ یاد رکھیں، میں آپکے ذہن کو نہیں پڑھ رہا ہوں، لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ نے کس کے بارے دُعا کی ۔ آپ چاہتی ہی ایسا تھی، کہ آج، آپ کو بلایا جائے اور اُس نے آپ کے لئے جواب دیا ہے۔اب آپ مشکل سے بھی نہیں اُٹھ سکتی ہیں، کیونکہ آپ کو جوڑوں کا درد ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔اور اب، دوسری چیز، آپ کے پیٹ میں تکلیف ہے، جو کہ پیٹ میں غدود کا بڑھ جانا ہے۔ جو کہ سچ ہے۔کیا اب آپ مجھ پر اُس کا نبی ہونے کا ایمان رکھتی ہیں؟ میں اِسے کہوں گا، چونکہ۔ ایمان رکھیں، اور آپ شفاء یاب ہو جائیں گی۔

(182) آپ کے پیٹ کی تکلیف کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں، کہ خدا آپ کے پیٹ کی تکلیف کو، یہاں پر بھی بیٹھے ہوئے ٹھیک کر دیگا؟ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتی ہیں؟ ٹھیک ہے،تو پھر آپ اپنے پیٹ کی تکلیف سے شفاء لے سکتی ہیں۔آمین۔

(183) کیا وہاں، وہ عورت، سگریٹ چھوڑنا چاہتی ہے؟ آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کے سگریٹ چھڑا سکتا ہے؟ جیسا کہ آپ کافی عرصے سے کوشش کر رہی ہیں۔ اِسی طرح، آپ کو پیٹ کی تکلیف ہے؛ جو سگریٹوں کو چھوڑنے کی کوشش کرنے کی وجہ سے ہے۔ جسکی وجہ سے آپ کے پیٹ میں تکلیف ہوگئی ہے۔ کیا آپ اُنہیں چھوڑ دیں گی؟ میں اُنہیں یسُوع مسیح کے نام سے، تم سے ڈانٹتا ہوں، کیونکہ آپ کے ایمان نے اُسے چُھو لیا ہے۔

میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں صرف خدا پر ایمان رکھیں!

(184) یہاں پر ایک خاتون بیٹھی ہوئی دُعا کر رہی ہے اپنے...... ایک پیارے کیلئے جو اسپتال میں، کینسر سے مر رہا ہے، ٹھیک ہے۔ یہ اِن کے انکل ہیں۔ جو کہ دُرست ہے۔ یا تو آپ...... آپ کسی خادم کی بیوی ہیں۔ آپ اپنے پورے دل کے ساتھ ایمان رکھتی ہیں، وہ شخص ٹھیک ہو جائے گا۔

(185) میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں صرف خدا پر ایمان رکھیں! یہ کیا ہے؟ یہ پہچان ہے، جو کہ یسُوع مسیح ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ، ''مسیح کیا ہے؟''

(186) وہ کلام ہے۔ ''ابتداء میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' ''کلام دو دھاری تلوار سے بھی تیز ہے، جو خیالوں اور دل کے ارادوں کو پرکھتا ہے۔'' کیا آپ نہیں دیکھ سکتے کہ اِن آخری دنوں میں کلام ہمارے درمیان آیا ہے؟ یہ رُوح اُلقدس خدا کے کلام کو لے کر یسُوع مسیح کی پہچان کرا رہا ہے، جو کہ نشان ہے۔ آمین۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(187) کتنے لوگوں کے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں؟ جن کے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں وہ سب اِس طرف آ جائیں، یہاں اِس قطار میں کھڑے ہو جائیں۔ سارے وہاں اُس طرف، صرف کھڑے ہو جائیں، یہاں اس درمیانی جگہ کھڑے ہو جائیں۔ نہیں، بلکہ داہنی جانب، مہربانی سے، ٹھیک وہاں۔ عشر، اپنی جگہ پر جائیں۔ تب جب وہ لوگ آتے ہیں، دوسرے لوگ، ان کے آنے کے بعد، اِس کے برعکس دوسری طرف کھڑے ہو جائیں۔ اب ہر کوئی احترام کرے۔

(188) رُوح اُلقدس نے عبادت اپنے ہاتھ میں لے لی ہے، اس لئے کہ کافی دفعہ کہا جا چکا ہے اور ثابت کیا گیا۔ کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یہاں ہے؟ کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یہ نشان ہے؟ کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یہ کلام ہے؟ [جماعت شادمان ہوتی ہے- ایڈیٹر۔] دیکھیں، کتنے جانتے ہیں کہ

عبرانیوں کی کتاب کہتی ہے، کہ ''خدا کا کلام ان خیالوں کو پرکھتا ہے جو دل میں ہوتے ہیں''؟ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ کتنے جانتے ہیں کہ یہی وجہ تھی کہ یسُوع اُن کے خیالوں کو جوان کے دلوں میں تھے جان سکا، کیونکہ وہ کلام تھا؟ کتنے اس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یہی بات نبیوں کے ساتھ تھی؟ وہ وہ تھے جن کے پاس کلام آیا۔ اوراب اگر کلام ہمارے پاس آئے، تو کیا یہ وہی کلام نہیں ہوگا؟ تو پھر کیسے کلام جو کلام کو پہچانتا ہے، کلام کے ذریعے غلط ہو؟ اوہ، رحم ہو! احترام کریں!

(189) ارے، یہاں ایک خاتون بیٹھی ہے، اِس کے دل میں بھی، کچھ ہے۔ میں بس گھوما اور اِسے پکڑا۔ کیا آپ مسز۔ گرانٹ نہیں؟ مجھے یہ کبھی معلوم نہ تھا۔ لیکن آپ مسز۔ گرانٹ ہیں، 'کیونکہ میں آپ کو اس کے ساتھ دیکھتا ہوں۔ آپ کو گھبراہٹ ہے جو آپ کو پریشان کر رہی ہے۔ آپ کے، آپ کے بیٹے کو کچھ اور ہے......اُس کا خون، جیسے، کہ ٹپک رہا ہو۔ میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں کہ خدا پر ایمان رکھیں! آمین۔ وہ صورتِ حال کا مالک ہے۔ وہ موت کا بھی مالک ہے۔

آیئے دُعا کریں۔

(190) خداوند یسُوع، جبکہ آپ کی حضوری، یہاں اِس عمارت میں ہمیں مسح کر رہی ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ یہ رُوح اُلقدس ہے، میں دُعا کرتا ہوں، خداوند، کہ تو ہر شخص کو شفاء دیگا جو اِن رومالوں کو اُوپر لیں۔

(191) ایک مرتبہ، ہمیں بائبل میں سکھایا گیا ہے، کہ تیرے لوگ، اپنے کام میں مگن تھے، بحیرہ قلزم کو پار کر رہے تھے، اور سمندر اُن کے راستے میں آ گیا، اُن کے راستے میں جو وعدے کی سرزمین کو جا رہے تھے۔ خدا نے آگ کے ستون میں سے، اپنی غصے بھری آنکھوں سے دیکھا، اور سمندر ڈر گیا، پیچھے ہٹ گیا، اور اسرائیل وعدے کی سرزمین کی جانب، ٹھیک اپنے کام کو کرتے ہوئے بڑھتے گئے۔

(192) اِے خداوند خدا، تیری آنکھیں یسُوع مسیح، کے لہو میں سے ہو کر یہاں اِس نشان میں دیکھیں یہاں آج ہم ان رومالوں کو تھامے ہوئے ہیں۔ اور ہو سکے تو ہر کوئی جو اُنہیں اُوپر لے، تو بیماری ڈر جائے، اور واپس چلی جائے اور تیرے لوگ اچھی صحت کے وعدے کو پہنچیں۔'' کیونکہ ایمان سے کی ہوئی دُعا بیمار کو بچالے گی۔'' یسُوع مسیح کے نام میں، یہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

(193) کتنے میتھوڈسٹ مناد، بپٹسٹ مناد، پریسٹبیرین مناد، لوتھرن مناد، یا پنتی کاسٹل مناد ایمان رکھتے ہیں؟ آپ میں کتنے اِس کا سچ ہونے کا ایمان رکھتے ہیں؟ یہاں آ کر میرے ساتھ کھڑے

ہوں جبکہ ہم بیماروں کے لئے دُعا کرتے ہیں۔ یہاں اُوپر آئیں، وہ تمام مناد جو ایمان رکھتے ہیں۔

(194) یہ ٹھیک بات ہے، کیا ایسا نہیں؟ بھائی گرانٹ، کیا یہ ٹھیک ہے؟ [بھائی گرانٹ کہتے ہیں، ''سچ ہے۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(195) بھائی، یہاں نیچے آئیں۔ بھائی گرانٹ کے پاس بیماروں کے لئے دُعا کرنے کی خدمت ہے۔ بھائی گرانٹ، جو کہ ایک بہادر انسان، ایک اچھا انسان، اور ایک ایسا انسان جسکی خدا سنتا اور دُعا کا جواب دیتا ہے۔ آج میں اِن کو گلے لگا کر خوش ہوں اور کہتا ہوں، اوہ میرے بھائی، اب وہ میرے ساتھ نیچے دُعا کرنے جا رہے ہیں۔

(196) جب آپ اِس قطار سے ہوتے ہوئے آتے ہیں، جیسے آپ نیچے کے درمیانی راستے سے آ رہے تھے۔ بھائیو، یہاں پر دو قطاریں بنائیں، ٹھیک یہاں۔ دو قطاریں بنائیں؛ کچھ یہاں اُوپر، کچھ یہاں نیچے۔

(197) بھائی روئے بورڈرز، آپ کہاں پر ہیں؟ بھائی روئے بورڈرز، میں نے سوچا کہ وہ یہیں پر تھے۔ [کوئی کہتا ہے، ''وہ، واپس آ جائے گا۔''-ایڈیٹر۔]

(198) یہاں، خادموں کی طرف دیکھیں، آپ ایسا کرینگے! یہاں دیکھیں۔ بھائیو، ایسا کرنا مجھے اچھا لگتا ہے۔ صلیب کے خادموں، یہ شخص جو یہاں اُوپر کھڑا ہے آپ کی پیغام کیساتھ شناخت کرواتا ہے۔ کیا ایسا ہوسکتا ہے؟

(199) اب، دیکھیں، اب اِسے خادموں کے اُوپر نہ چھوڑیں۔ وہ اپنے آپ کی پہچان کروانے آئے ہیں۔ جب آپ یہاں سے نکلتے ہیں، پہچان کے ذریعے...... اپنے سامنے نشان کو رکھیں اور کہیں، ''خداوند یسُوع، میں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے۔ اِس کے بدلے میں، تو نے مجھے رُوح اُلقدس کا بپتسمہ دیا ہے۔ کیونکہ میں خریدی ہوئی چیز ہوں۔ گناہ، بیماری یا جو کچھ بھی ہے مجھے یہاں نہیں روک سکتی۔ میں آگے بڑھ رہا ہوں۔'' اِسے تھامے رہیں، اوہ، اور اسے اپنے سامنے رکھیں، اور یہاں سے ہوکر گزریں، اور خدا آپ کو شفاءیاب کریگا اور آپ یہاں سے خوش، اور تندرست ہوکر شادمانی، کرتے ہوئے باہر جائینگے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(200) بھائیو، جب ہم ایک ساتھ ہیں، تو اب یہاں پر ہر شخص، اپنے سروں کو جھکائے۔ ہم نہیں

جانتے کیا ہونے جارہا ہے۔ہم نہیں جانتے۔کسی بیمار شخص کے لئے کوئی وجہ نہیں کہ اِس دوپہر اس عمارت کو بیماری ہی کی حالت میں چھوڑے۔اِس نشان کو اپنے دلوں میں تھامے رہیں،اور اِس دُعائیہ قطار میں سے ہوکر جائیں؛ جہاں کہ خادموں نے،اپنی زندگیوں کو-کو خدمت کے لئے پاک کیا ہے، یہاں آ کر کھڑے ہوں،اور آپ پر ہاتھ رکھیں جیسے ہی آپ یہاں سے گزریں۔

آپ کہتے ہیں،''بھائی برنہم،آپ نے ایسا کیوں کیا؟''

(201) میں چاہتا ہوں،کہ آپ میں سے ہرایک،صرف یہ جان لے......میں شافی نہیں ہوں۔ یہ خادم لوگ اِنہیں بھی بیمار لوگوں پر دُعا کرنے کا ویسا ہی حق ہے جیسے کسی اور کا۔صاف صاف طور پر، میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا مجھ سے پہلے اُن کی دُعاؤں کا جواب دیگا۔میں تھکا ہوا ہوں اور بس چاہتا ہوں،کہ باہر جاوں۔میں-میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ ان کی دُعاؤں کا جواب دے گا۔اور وہ یہاں کھڑے ہیں،کہ اپنی شناخت کروائیں،اپنی جگہ لینے میں شرمندہ نہ ہوں۔میں اس طرح کے انسان کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔

(202)اب، بھائیو، میں آپ کی حالت کو جانتا ہوں۔میں، میں آپ کیساتھ ایک ہوں۔میں وہ ہوں جس نے اپنا جال یہاں ٹیکساس میں،آپ کے ساتھ بھنا ہے، یہاں، اُن سب مچھلیوں کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہوں جنہیں خدا نے زندگی کے لئے مخصوص کیا ہے۔میں اپنی طرف سے بہت اچھا کر رہا ہوں۔میں آپ کے ساتھ،سو فیصد ہوں۔کبھی کبھی میں تنظیموں اور چیزوں کو بُرا بھلا کہتا ہوں۔میرے بھائی۔اِسکا مطلب یہ نہیں کہ میں آپکے خلاف ہوں۔بھائی ہونے کے ناطے،میرا مطلب ہے میں اِس نظام کے خلاف ہوں، جو ہم بھائیوں میں مذہبی تعلیمات کی وجہ سے نفاق ڈالتا ہے۔رُوح اُلقدس کے بپتسمے کے وسیلے ہم بھائی ہیں۔ہم ایک ہی نشان کو تھامے ہیں۔ہم نے ایک ہی خون حاصل کیا ہے،اسلیئے آئیں اِس پر ایمان رکھیں۔ہم وہاں مل سکتے ہیں (کیا ہم نہیں مل سکتے ؟)، بھائیو،ہم میں سے ہر ایک جو لہو کے نیچے ہے مل سکتا ہے۔

(203)اب، میری مخصوصیت ایک بپٹسٹ کے طور پر ہوئی تھی۔ ہوسکتا ہے آپ ایک میتھوڈسٹ ہوں، یا لوتھرن، یا پریسبیٹرین، پینٹیکاسٹل، وحدانیت والے، دو والے، تین والے، یا جو کچھ بھی آپ کے پاس ہے، چرچ آف گاڈ، یا جو کچھ بھی ہے۔اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ہم ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر متفق نہیں ہوسکتے، پھر ان سب کے بارے میں بھول جائیں۔

(204) کچھ ہے جس پر ہم متفق ہوسکتے ہیں، کہ یسُوع مسیح ہمارا نجات دینے والا ہمارے گناہوں کے لئے مرا، پھر جی اُٹھا اور ہمیں نشان دیا۔ یہاں ہم اپنی دُعاؤں کے ساتھ کھڑے ہیں، کہ ان بیمار بھائیوں اور بہنوں کو جو اس قطار میں گزر رہے ہیں تھامے ہیں۔ میں اِس پر اپنے پورے دل کے ساتھ ایمان رکھتا ہوں۔

(205) تب میں نے کچھ ہوتے ہوئے دیکھا۔ آمین۔ میں جانتا ہوں کہ آپ سوچتے ہیں کہ میں پاگل ہوں، لیکن مجھے پاگل پن اچھا محسوس ہورہا ہے۔ میں صرف اُمید رکھتا ہوں میں اِس راستے پر ٹھہر سکتا ہوں۔ ہاں، جناب۔ میں اس راستے کو حیرت انگیز محسوس کرتا ہوں۔

آیئے دُعا کرتے ہیں۔

(206) خداوند یسُوع، میں پلیٹ فارم سے ہٹنے جارہا ہوں۔ یہاں سے، خود کو اپنے اِن بھائیوں کے ساتھ شناخت کروانے جارہا ہوں۔ میں اپنی پہچان ان کے ساتھ کروا رہا ہوں، جیسے کہ ہم نشان کو اپنے ہاتھوں، اور اپنے دلوں میں تھامے ہوئے ہیں۔ جیسے کہ ہم آپ کے حکم کی تابعداری کرتے ہیں، ''کہ تم اپنے ہاتھوں کو بیماروں پر رکھو گے، اور وہ تندرست ہوجائیں گے۔'' ہوسکتا ہے کہ ہر شخص جو یہاں سے گزرے، اپنے نشان کو ظاہر کرے، کہ اُنہوں نے رُوح اُلقدس حاصل کرلیا ہے، اور وہ خدا کے بچے نئے سرے سے پیدا شدہ ہیں، کہ وہ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں۔ اور جیسے ہی وہ یہاں سے ہوکر گزرتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ وہ اس روگ دُکھ اور جو کچھ اِن کے بدن میں تکلیف ولعنت ہے۔ اور ہوسکتا ہے کہ باہر جاتے ہوئے شادمانی کررہے ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ اِن کے ایمان نے ان کے لئے سب کچھ کیا ہے۔

(207) اور، خداوند خدا، جیسے کہ ہم نے ، پرانے عہد نامے میں سیکھا، کہ ہمارے ہاتھ قربانی پر ہوں، اور خود کو قربانی کے ساتھ شناخت کریں، ہم اپنے ہاتھ یسُوع پر رکھتے ہیں اور خود کو اُس کے ساتھ شناخت کرواتے ہیں۔ وہ اپنے ہاتھوں کو اب خدمت میں ہم پر رکھے، اور خود کو ہمارے ساتھ، نشانوں اور حیرت انگیز کاموں کے ساتھ شناخت کرائے۔ اور ہم اپنے ہاتھوں کو بیماروں پر رکھ رہے ہیں، کہ اپنی پہچان اِن کے ساتھ کرائیں، اپنے ایمان کے ساتھ، جو اِن کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ بیماری کو جانا ہی ہے، اور یسُوع مسیح کے نام سے دُعا کریں، جیسے کہ ہم اِسے حاصل کرنے کے لئے نیچے آتے ہیں۔

ساری جماعت دُعا کرے۔

(208) بھائی روئے یا کوئی اور یہاں آئے اور اِس مائیکروفون کے پاس کھڑے ہوکر، قطار کو سیدھا رکھیں۔

(209) دیکھیں، اب جیسے آپ یہاں سے ہوکر نکلتے ہیں، ایمان رکھتے ہوئے آیئے، دُعا کرتے ہوئے آیئے۔ ہم بیماروں پر ہاتھ رکھنے جارہے ہیں۔ٹھیک یہاں سے۔دُعا کرتے ہوئے آئیں۔جب آپ اِن خادموں کی قطار میں سے ہوکر گزرتے ہیں؛ اگر آپ بساکھیوں کے بل پر چل رہے ہیں، تو اُنہیں نیچے رکھ دیں اور چلے جائیں۔اگر آپ کو کینسر کی بیماری ہے، کمزوری ہے، بتایئے،"ڈاکٹر نے جو وہ کرسکتا تھا، وہ سب کر چکا ہے، اور اُس نے کہا ہوگا کہ آپکو مرنا ہی ہوگا۔لیکن میں مرنے والانہیں ہوں۔خداوند، یہاں میرا نشان ہے۔آپ نے مجھ سے ستر سال کی عمر کا وعدہ کیا ہے۔اور میں یہاں سے ٹھیک جارہا ہوں، یہ کرتے ہوئے۔" دیکھیں، یہی کریں۔کیا آپ ایسا کرینگے؟[جماعت کہتی ہے،"آمین۔"-ایڈیٹر۔] یسُوع کے نام میں، ایسا ہی ہو۔آمین۔

(210) ٹھیک ہے، قطار کو نکلنے دو۔[بھائی برنہم اور خادم بیماروں کیلئے دُعا کرتے ہیں، اور ایک بھائی اونلی بیلیو گیت گانے میں اور دوسرے گیتوں میں جماعت کی رہنمائی کرتا ہے۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

میں ایمان رکھتا ہوں!

میرے تمام شک وشبہات اس چشمے میں دفن ہوگئے ہیں۔

(211) کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،"آمین۔"-ایڈیٹر۔] آمین۔ اوہ، کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟["آمین۔"] اِن میں سے کچھ چارپائیوں اور اسٹریچر پر تھے، اُٹھ کر کھڑے ہوئے اور چلے گئے؛ اُنہیں ویسے ہی چھوڑ گئے، اور چلے گئے۔اوہ، یہ تو ہر ایک اب شفاء پاسکتا ہے، جو کہ اس کا یقین کریگا۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟["آمین۔"]

(212) ہمیں سُر دیں، میں اس سے محبت کرتا ہوں، کیا آپ کریں گی، بہن؛ پرانا گیت،"میں اِس سے محبت کرتا ہوں، میں اِس سے محبت کرتا ہوں کیونکہ......"؟ ہم سب اپنی آواز نکالیں، اور اپنے ہاتھ، اور اپنے دل، خدا کے لئے اُٹھائیں، اور گائیں،"میں اس سے محبت کرتا ہوں، میں اس سے محبت کرتا ہوں، کیونکہ اس نے مجھ سے پہلے محبت کی ہے۔" اب ہر کوئی۔

میں اِس سے محبت کرتا ہوں، میں اِس سے محبت کرتا ہوں
کیونکہ اِس نے مجھ سے پہلے محبت کی
اور میری نجات کلوری پر خریدی ہے
کلوری پر......

(213) ایک عورت، وہیل چیئر سے اُٹھی ہے، اور دو آدمیوں کی مدد سے چل رہی ہے۔ ''میں ......'' ہم اپنے ہاتھوں کو خدا کی طرف لہرائیں، ''میں اس سے محبت کرتا ہوں!''

میں اُس سے محبت کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے مجھ سے پہلے محبت کی
اور میری نجات کلوری پر خریدی ہے......
اب ہر کوئی، اُس کی مدح سرائی کرے!

(214) خدا کو جلال ملے! خداوند یسُوع، تیری شفقت اور حضوری کیلئے ہم کیسے تیرا شکر کریں۔ اوہ، خداوند، ہم نشان کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں۔ ہم محفوظ ہیں اور رُوح اُلقدس کے ساتھ بھرے ہوئے ہیں۔ رُوح اُلقدس اب ہمارے بدنوں میں موجزن ہے۔ اے باپ، اس کیلئے ہم تیرا کیسے شکر ادا کریں! اوہ، یسُوع نام میں ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ آمین۔ آمین۔

(215) ہر ایک ہاتھ ملائے، اور کہے، ''خداوند کی تعریف ہو!'' ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، کہیں ''خداوند کی تعریف ہو!، خداوند کی تعریف ہو!'' [بھائی برنہم اور جماعت ہاتھ ملاتے، اور کہتے ہیں، خداوند کی تعریف ہو!'' - ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، اب، سب اِکھٹے دوبارہ۔

میں اس سے محبت کرتا ہوں، (ہاتھ اُوپر اُٹھائیں، دل اُوپر اُٹھائیں) میں......
(یہ صرف آپ کے دل کی طرف سے اظہار ہو)
کیونکہ اس نے مجھ سے پہلے محبت کی (کیا آپ ختم کرنے جا رہے ہو؟)
اور میری نجات کلوری کی سولی پر خریدی ہے۔

(216) اب بڑے ادب کیساتھ اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اب میں اِس عبادت کو ختم کرنے کے لئے بھائی گرانٹ کو دیتا ہوں؛ آپ میں سے ہر ایک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے۔ پہلے، خداوند تیری بھلائی کے لئے شکریہ ادا کرتے ہیں، اس کی رحمت کے لئے، اور یقین دہانی کے لئے جو کہ میں اُمید

کرتا ہوں کہ آپ کے دلوں میں ہم نے چھوڑی ہے، کہ ہم یہاں اکیلے نہیں ہیں۔ ہمارا عظیم کپتان ہمارے درمیان ہے۔ بادشاہ کی للکار جو اِس کیمپ میں ہے۔اور ہم خداوند کے شکر گزار ہیں، اِس کی عظیم قدرت اور اِس کی عظیم رحمت کو دیکھ کر۔اور اب ہم بڑے ادب کے ساتھ اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ بھائی گرانٹ۔